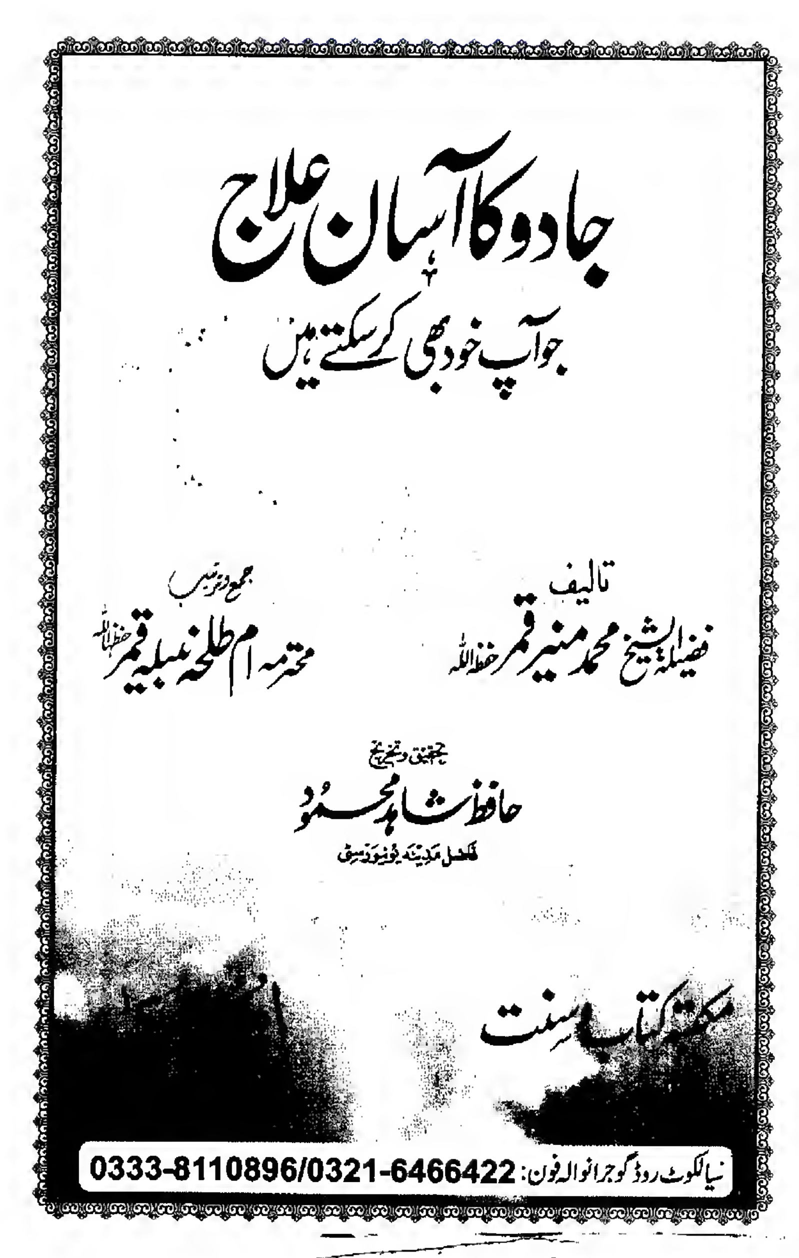


جادو کا آسان علاج
جو آپ خود بھی کر سکتے ہیں
www.KitaboSunnat.com
تالیف
فضیلۃ الشیخ محمد منیر قمر حفظہ اللہ
جمع و ترتیب
محترمہ ام طلحہ نبیلہ قمر حفظہا اللہ
تحقیق و تخریج
حافظ شاہد محمود
فاضل مدینہ یونیورسٹی
مکتبہ کتاب و سنت
ریحان چیمہ - ڈسکہ



جادو کا آسان علاج

جو آپ خود بھی کر سکتے ہیں

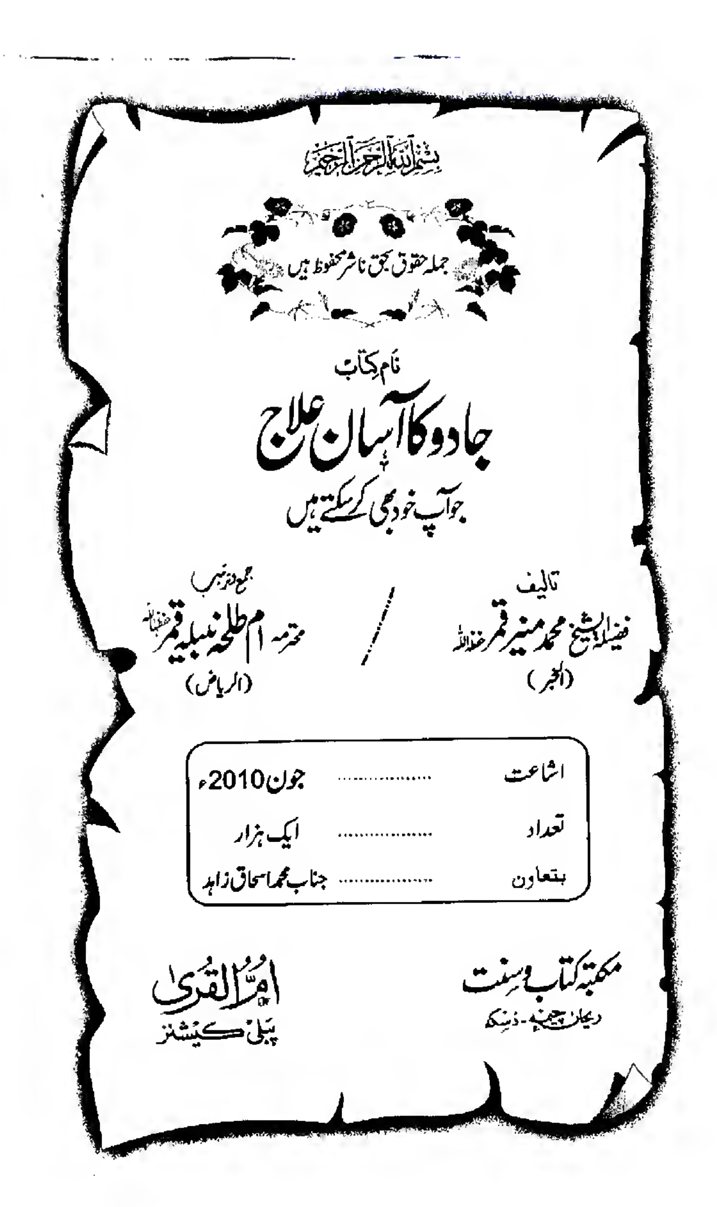
تالیف
فضیلۃ الشیخ محمد منیر قمر حفظہ اللہ

جمع و ترتیب
محترمہ ام طلحہ نبیلہ قمر حفظہا اللہ

تحقیق و تخریج
حافظ شاہد محمود
فاضل مدینہ یونیورسٹی

مکتبہ کتاب و سنت

نیا لکوٹ روڈ گوجرانوالہ فون: 0333-8110896/0321-6466422



بسم اللہ الرحمن الرحیم

نامِ کتاب

جادو کا آسان علاج

جو آپ خود بھی کر سکتے ہیں

تالیف

فضیلۃ الشیخ محمد منیر قمر حفظہ اللہ

(الخبر)

جمع و ترتیب

محترمہ ام طلحہ نبیلہ قمر حفظہا اللہ

(الریاض)

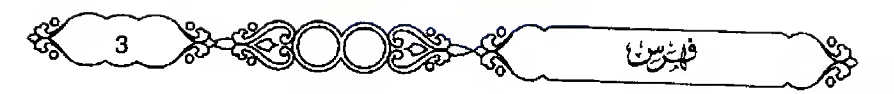
اشاعت	....	جون 2010ء
تعداد	....	ایک ہزار
بتعاون	....	جناب محمد اسحاق زاہد

مکتبہ کتاب و سنت

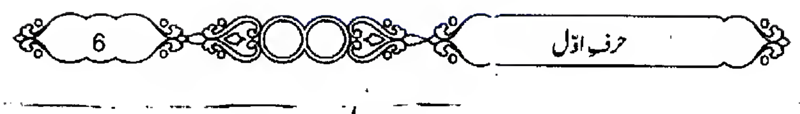
ریحان چیمہ۔ ڈسکہ

ام القریٰ

پبلی کیشنز



فہرست



حرفِ اوّل

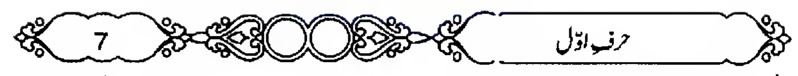
یہ دنیا تکالیف اور مصائب کی آماجگاہ ہے جس میں ہر انسان کسی نہ کسی تکلیف اور پریشانی کا سامنا کرتا ہے، درحقیقت یہ آزمائشیں اور امتحانات کسی انسان کو تکلیف و اذیت دینے کی خاطر اس پر نازل نہیں ہوتے بلکہ اسے اپنی اصلاح کرنے اور اپنی روش کا ناقدانہ جائزہ لینے کا موقع مہیا کرتے ہیں۔ اور کسی مومن کے لیے تو ہر آزمائش اور تکلیف اجر و ثواب میں اضافے اور بلندئ درجات کا باعث بنتی ہے۔

جس طرح ہر مومن بندہ خوشی اور غمی کے ہر موقع پر صبر و شکر کا مظاہر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی چوکھٹ سے وابستہ رہتا ہے ایسے ہی تنگی و تکلیف کے ہر موقع پر بھی اسی ذات بابرکات سے اپنے دکھوں کا مداوا اور آزمائشوں سے نجات طلب کرتا ہے۔ جادو اور آسیب وغیرہ بھی ایسی اشیاء ہیں جن سے چھٹکارے اور نجات کے لیے اسی پروردگار پر توکل اور اعتماد کرنا چاہیے جو ہر نفع مند اور نقصان دہ چیز کا خالق و مالک ہے۔

زیرِ نظر کتاب میں قرآن و سنت پر اعتماد کرتے ہوئے صحیح منہج اور طریقے کے مطابق جادو اور ایسے ہی دیگر امراض کا علاج درج کیا گیا ہے لیکن تفصیلات میں جانے سے پیشتر ذیل کی سطور میں جنات اور جادو کے بارے میں چند بنیادی تعلیمات اور توضیحات لکھی جا رہی ہیں جن کا اس ضمن میں علم ہونا ضروری ہے۔

جنات اور جادو ایک حقیقت ہیں:

بعض لوگ جنات اور جادو کی حقیقت سے انکار کرتے اور اسے محض اوہام و خیالات گردانتے ہیں، لیکن ان کا یہ موقف نصوصِ کتاب و سنت سے متصادم ہونے کی بنا پر غلط اور



باطل ہے۔قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کے بے شمار نصوص جنات کے وجود اور جادو کی حقیقت وتاثیر پر صراحتاً دلالت کرتے ہیں۔ نیز جنات کی حقیقت اور وجود پر اجماع ہے۔

جنات سے پناہ مانگنا اور مدد طلب کرنا شرک ہے:

اللہ تعالیٰ نے جنات کو شکل و جسامت بدلنے اور اثر و نفوذ کے اعتبار سے بعض قوتیں عطا فرمائی ہیں جس کے دھوکے میں آ کر بعض لوگ جنات سے آفات و مصائب کے وقت پناہ اور مدد مانگتے ہیں جو کہ صریحاً کفر اور شرک ہے۔ کیونکہ استعاذہ (پناہ طلب کرنا) اور استعانہ (مدد مانگنا) عبادت ہیں جو صرف اللہ رب العزت ہی کے لیے خاص ہیں، ان کو کسی دوسری مخلوق کے لیے بجا لانا درست نہیں۔ لہٰذا کسی بھی مصیبت اور پریشانی میں جنات کو پکارنا اور ان سے مدد مانگنا درست نہیں بلکہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کیا جائے جو اکیلا ہی تمام آلام و مصائب کو دور کرنے پر قادر ہے۔

چنانچہ جو لوگ جنات و شیاطین کا تقرب حاصل کرنے اور ان کو اپنا تابع و موکل بنانے کی خاطر بعض خلافِ شریعت اعمال کا ارتکاب کرتے ہیں وہ بھی اسی زمرے میں داخل ہیں۔ مقامِ تأسف اور المناک حقیقت تو یہ ہے کہ بڑے بڑے متدین اور ائمہ و خطباء حضرات بھی جنات کا تقرب حاصل کرنے کی خاطر بعض گھناؤنے جرائم کا ارتکاب کر جاتے ہیں اور دانستہ یا نادانستہ کفر و شرک کے مرتکب بن جاتے ہیں۔ ایسے لوگ مسلمانوں کی مساجد میں امامت و سیادت اور خطابت کے قطعاً حقدار نہیں۔

جادو سیکھنا اور سکھانا کفر ہے:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ﴾ [البقرة: ۱۰۲]

”اور وہ اس چیز کے پیچھے لگ گئے جو شیاطین سلیمان کے عہد حکومت میں پڑھتے تھے

اور سلیمان نے کفر نہیں کیا اور لیکن شیطانوں نے کفر کیا کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔“

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ جادو کی تعلیم دے کر انھوں نے کفر کا ارتکاب کیا تھا، کیونکہ کسی چیز کو سکھانے سے تبھی کفر لازم آتا ہے جب وہ چیز بذات خود کفر ہو۔ [فتح الباری: ۱۰/ ۲۲۵]

نیز فرمایا: ﴿وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ﴾ [البقرة: ۱۰۲]

”حالانکہ وہ دونوں کسی ایک کو نہیں سکھاتے تھے، یہاں تک کہ کہتے ہم تو محض ایک آزمائش ہیں، سو تو کفر نہ کر۔“

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ جادو سیکھنا کفر ہے۔

جادو کرنا اور کروانا کفر ہے:

مذکورہ بالا دلائل سے جہاں جادو سیکھنے اور سکھانے کی حرمت اور کفر واضح ہوتا ہے وہیں پر یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جادو کرنا اور کروانا بھی حرام اور کفر ہے۔

جادو کرنے کی سزا:

جادو کرنے والے کی سزا قتل ہے۔ اسی پر صحابہ کرام اور ائمہ عظام کا عمل ہے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے امراء کے نام خط لکھا کہ ہر جادو کرنے والے مرد و عورت کو قتل کر دو۔ اس کے علاوہ بھی کئی صحابہ کرام سے جادوگر کو سزائے موت دینا اور قتل کرنا ثابت ہے۔

[مسند أحمد: ۱/ ۱۹۰، سنن أبي داود، رقم الحديث: ۳۰۴۳]

جادوگروں اور جنات و شیاطین کی مدد سے علاج کرانے کا حکم:

اگر کوئی شخص جادو اور جنات کا شکار ہو جائے تو مسنون طریقہ کار کے مطابق ہی اس کا علاج کروانا چاہیے، کسی جادو کرنے والے کے پاس جا کر جادو اور جنات و شیاطین

کے ذریعے علاج کروانا ناجائز اور حرام ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی کاہن وغیرہ کے پاس جا کر سوال کرتا ہے اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں ہوتی اور اگر اس کی باتوں کی تصدیق کرتا ہے تو وہ کفر کا مرتکب ٹھہرتا ہے۔ [مسلم: ۲۲۳۰، احمد: ۱/۴۲۹]

چنانچہ اس موضوع کی اہمیت اور عوام الناس کی خیر خواہی کی بنا پر اہل علم اور اصحاب قلم حضرات کا فریضہ ہے کہ وہ جادو اور اس کے نتیجے میں مترتب ہونے والے اثرات کے نتائج وعواقب سے عامۃ الناس کو آگاہ کریں اور انھیں اس کے دنیوی و اخروی مفاسد سے خبردار کریں، کیونکہ کتنے ہی افراد ہیں جو اپنی جہالت اور نادانی کی بنا پر اس کا شکار ہو کر اپنا اور دوسروں کا سکون و اطمینان غارت کر دیتے ہیں اور اپنی دنیوی و اخروی ہلاکت کا سبب بن جاتے ہیں۔

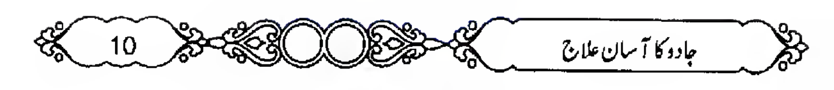
اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے اس کتاب کے مؤلف فضیلۃ الشیخ مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ کو جنھوں نے نہایت اہم موضوع پر قلم اٹھایا اور عوام الناس کی راہنمائی کے لیے قرآن و حدیث کی روشنی میں اس موضوع کے متعلقہ احکام و مسائل اور تجاویز و تدابیر کو یکجا جمع کیا اور نہایت مرتب اور آسان انداز میں پیش کیا۔

یہ کتاب بظاہر ایک مختصر سا رسالہ معلوم ہوتی ہے لیکن حسنِ ترتیب اور وسعتِ معلومات کی بنا پر اس موضوع پر لکھی گئی دوسری کئی کتابوں سے بے نیاز کر دیتی ہے، گویا مؤلف نے دریا کو ایک کوزے میں بند کر دیا ہے، اور اس پر مستزاد کہ اس کتاب میں کوئی ایسا علاج اور تجویز و تدبیر نہیں لکھی گئی جو کتاب و سنت کے مخالف اور منہج سلف کے منافی ہے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مؤلف اور ان کے جملہ معاونین کو اس عمل کا بہترین اجر عطا فرمائے اور اس کتاب کو ان کے لیے توشۂ آخرت بنائے۔ آمین یا رب العالمین۔

شاھد محمود

۱/۶/۲۰۱۰ء، بمطابق ۱۸ جمادی الثانی ۱۴۳۱



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرضِ مؤلف

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَیِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِيَ لَہٗ، وَأَشْھَدُ أَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. أَمَّا بَعْدُ

قارئینِ کرام! اذکار اور دعاؤں کے موضوع پر ہماری ایک ضخیم و تفصیلی کتاب ''مسنون ذکرِ الٰہی'' کئی بار چھپ چکی ہے۔ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ جس میں قرآنِ کریم اور صرف صحیح و حسن درجہ کی احادیث سے ثابت شُدہ چار سو سے زیادہ اذکار اور دعائیں موجود ہیں۔ جبکہ زیرِ نظر رسالہ عام دعاؤں اور اذکار پر مشتمل نہیں، بلکہ جیسا کہ اسکے نام ہی سے ظاہر ہے، اسکا موضوع ذرا مخصوص ہے۔

سببِ تالیف:

یہ کتاب دراصل ہماری اُن ریڈیائی تقاریر کا مجموعہ ہے جو ہم نے اپنے ہفتہ وار ریڈیو پروگرام ''اسلام اور ہماری زندگی'' میں ماہ جمادیٰ الثانیہ وشوال ۱۴۲۳ھ (۲۰۰۲ء) میں سعودی ریڈیو (مکّہ مکرمہ) سے نشر کی تھیں۔ انہیں ہماری لختِ جگر آنسہ نبیلہ قمر نے ترتیب دے کر اپنی بہن نادیہ قمر کے تعاون سے کمپیوٹر پر کمپوز کر دیا ہے۔ فَجَزَاھُمَا اللّٰہُ فِي الدَّارَیْنِ خَیْراً وَوَفَّقَھُمَا لِلْمَزِیْدِ۔

اس موضوع کو ترتیب دے کر سعودی ریڈیو مکہ مکرمہ سے نشر کرنے کا سبب صرف یہ تھا کہ آج کل ہمارے ممالک میں تعویذ گنڈوں اور جادو ٹونے کا یہ سلسلہ بہت پھیل چکا ہے اور اسکے معالجین یا عامل حضرات کی غالب اکثریت دوکان دار ٹائپ لوگوں کی ہے جو مال و ایمان دونوں کے لیے سخت نقصان دہ ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ لوگ ہمارے اس ریڈیو پروگرام اور پھر اس کتاب میں مذکور ان نورانی دعاؤں اور طبِ نبوی کی دواؤں کو استعمال کر



کے اپنا اور اپنے اعزّاء واقارب کا علاج خود کریں۔

اسی طرح بعض لوگ تعویذ گنڈے کرواتے، دھاگے، نقش اور دوسری چیزیں لاتے، انھیں باندھتے اور اپنے گھروں اور دوکانوں یا دفتروں میں لٹکاتے پھرتے ہیں وہ بھی ان چیزوں سے جان چُھڑا سکتے ہیں اور ہماری اس کتاب میں درج نورانی دعاؤں اور دواؤں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

یہاں اس بات کو بھی ذہن نشین کرلیں کہ قرآنِ کریم اور صحیح احادیث سے ثابت شدہ اذکار اور دعائیں پڑھ کر اور طبِ نبوی کی بعض دوائیں استعمال کر کے ہر شخص تعویذ گنڈوں، جِنّوں اور جادو کے اثرات سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ اور اگر بدقسمتی سے کوئی ان میں سے کسی کا شکار ہوگیا ہو تو وہ خود یا اسکے اعزّاء واقارب بھی اِن اذکار اور دعاؤں سے اُس کا علاج کر سکتے ہیں، اور اُسکا جِنّ و جادو نکال سکتے اور تعویذ وگنڈوں یا آسیب و مرگی کے اثرات زائل کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے ''دوکانداروں'' کے جال میں پھنسنا ضروری نہیں ہے۔ اَللّٰھُمَّ اشْفِ مَرْضَانَا وَ مَرْضَى الْمُسْلِمِیْنَ.

یہ کتاب پاک و ہند دونوں ملکوں میں متعدد بار شائع ہوچکی ہے لیکن زیرِ نظر ایڈیشن کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اسے پوری تحقیق و تخریج کے ساتھ شائع کیا جارہا ہے، جس کیلئے ہم فاضلِ نوجوان جناب حافظ شاہد محمود صاحب (ام القریٰ پبلی کیشنز، گوجرانوالہ) کے شکرگزار ہیں جنہوں نے تخریج کی خدمات سرانجام دیں، اسی طرح ہم جناب محمد اسحاق زاہد صاحب (گلف ایئر، الخبر) کے بھی مشکور و ممنون ہیں جن کے تعاون سے یہ کتاب اس نئے انداز سے آپ کی خدمت میں پیش کی جارہی ہے۔

فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ خَیْراً فِي الدُّنْیَا وَ الْآخِرَۃ

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ

ابو عدنان محمد منیر قمر نواب الدین

1424/4/12ھ / 2003/6/12ء

ترجمان سپریم کورٹ، الخبر

وداعیہ متعاون، مراکزِ دعوت و ارشاد

الخبر، الظہران، الدمام (سعودی عرب)



بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنھوں نے الٰہی صفات کا دعویٰ کر رکھا ہے، ایسے نجومیوں اور جادوگروں نے لوگوں کو اپنی طرف متوجّہ کرنے کے لیے بڑے پُرکشش بورڈ آویزاں کر رکھے ہوتے ہیں، جن پر کچھ اس قسم کی عبارتیں لکھی ہوتی ہیں:

چالیس سالہ تجربہ کار، جو چاہو سو پوچھو، محبت میں ناکامی، رشتے میں رکاوٹ، اولادِ نرینہ کا تعویذ، محبوب آپ کے قدموں میں، کیس میں جیت کس کی؟ وغیرہ۔

ایسے کُفریہ و شرکیہ دعوے کرنے والے نجومیوں، جادوگروں اور پیروں سے اپنے ایمان و آبرو اور جیبیں بچائیں۔

شرعی علاج:

شرعی علاج یا دَم جھاڑ کے لیے درج ذیل تین شرطوں کا موجود ہونا ضروری ہے:

1. دَم کلامُ اللہ، اسماءِ حُسنیٰ اور صفاتِ الٰہیہ سے کیا جائے۔
2. عربی زبان یا کسی دوسری معروف زبان میں ہو، جسے ہر کوئی سمجھ سکتا ہو۔
3. اس بات کا اعتقاد ہو کہ یہ دَم بذاتِ خود مؤثر نہیں بلکہ تاثیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوگی۔

جس دَم میں یہ تینوں شرائط پائی جائیں اس کے جائز ہونے پر اجماعِ امت ہے۔[1]

البتہ کسی جادوگر سے علاج کروانا جائز ہی نہیں کیونکہ جادو کرنے اور جادو

[1] فتح الباري شرح صحيح البخاري (١٠/ ٢٠٦) شرح صحيح مسلم (٢/ ١٧٢٧)

کروانے والے کو تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی امت ہی سے خارج قرار دیا ہے۔ ❶

ایسے ہی کسی کاہن و نجومی کے پاس جانا اور اس سے علاج کروانا بھی ہرگز روا نہیں ہے۔ کیونکہ انکے پاس جانا اور انکی بات کی تصدیق کرنا شریعت سے کفر کرنا ہے۔ ❷

فرشتوں، جنّوں اور انبیاء و صالحین کے ناموں سے دَم کرنا شرک اور سخت ناجائز ہے۔

گھر کا کوئی فرد یا جو بھی دَم کرے اس کا عقیدہ صحیح ،نیّت خالص، مقصد نیک ہو۔ وہ اللہ کا تابع فرماں، گناہوں سے دور، حرام سے گریزاں، مریض کے اسرار و بھید ظاہر نہ کرنے والا ہو، اور دم کے بہانے کسی کو بے پردہ نہ کرے اور نہ ناجائز خلوت اختیار کرے۔ مریض اور اسکے گھر والوں کی حوصلہ افزائی اور خاطر داری کرے ،انہیں ڈرائے دھمکائے نہیں اور نہ انکی دل شکنی کرے۔ غرض مریض اور معالج دونوں کا نمازی ہونا حصولِ غرض کے لیے ضروری ہے۔ ❸

دشمنانِ دین و دولت کی پہچان :

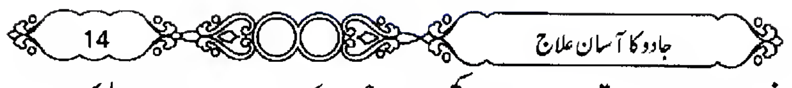
آج کل برِ صغیر میں جادوگروں ،شعبدہ بازوں ،تعویذ گنڈے اور ٹونے ٹوٹکے کرنے والوں کی بڑی کثرت ہوگئی ہے ، جو لوگوں کو الّو بنا بنا کر انکی جیبیں اور ایمان لوٹ رہے ہیں، ان سے بچنے کی ضرورت ہے ۔اس ٹولے کو پہچاننا کوئی مشکل امر

---

❶ مسند البزار، رقم الحديث (٣٥٧٨) المعجم الكبير (١٨/ ١٦٢) المعجم الأوسط (٤/ ٣٠١) اس حدیث کو امام منذری اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے حسن قرار دیا ہے۔ دیکھیں: صحيح الترغيب والترهيب (٣٠٤١، ٣٠٤٢) السلسلة الصحيحة، رقم الحديث (٢٦٥٠)

❷ سنن أبي داود، رقم الحديث (٣٩٠٤) سنن الترمذي، رقم الحديث (١٣٥) سنن ابن ماجه (٦٣٩) مسند أحمد (٢/ ٤٢٩) اس حدیث کو امام حاکم، ذہبی اور البانی رحمہم اللہ نے صحیح کہا ہے۔

❸ تفصیل کے لیے دیکھیں: فتح الحق المبين للشيخ الدكتور عبدالله الطيار والشيخ سامي المبارك (ص: ١٠٠، ١٠٧، ١٦١، ١٩٢)



نہیں، آپ چند باتیں ذہن میں رکھیں اور جس کے بارے میں پتہ چلے کہ وہ ایسا کرتا ہے۔ اُسے اُسی دشمنِ ایمان گروہ کا فرد سمجھیں:

1. مریض کی ماں یا ماں باپ دونوں کا اور مریض کا نام پوچھے۔
2. مریض کی قمیض، رومال، نقاب یا کوئی دوسرا کپڑا طلب کرے۔
3. کوئی ایسا جادوئی طلسم بڑبڑائے جو سمجھ میں نہ آتا ہو اور نہ ہی اس کا معنیٰ معلوم ہوسکے۔
4. مختلف خانوں اور نقشوں پر مشتمل تعویذات وغیرہ دے، جن میں حروف، کلمات یا اعداد اور ہندسے لکھے ہوتے ہیں۔ ویسے وہ اس بات کی تاکید کر دیتے ہیں کہ اُن کے دیے ہوئے تعویذات کو کھولنا ہرگز نہیں ورنہ پتہ نہیں کیا سے کیا ہو جائے گا؟ جبکہ یہ بھانڈا پھوٹنے کے ڈر سے محض دھمکی ڈراوا ہوتا ہے۔
5. کسی غیر شرعی امر کا مطالبہ کرے، مثلاً یہ کہ اتنے عموماً چالیس دنوں تک پانی کو چھوتا بھی نہیں، نہ وضوء کے لیے اور نہ غسل کے لیے، اور نہ ہی کسی سے مصافحہ کرنا ہے، اور بعض عامل ایک مقررہ مدّت کے لیے کسی سے بھی ملنا جُلنا بند کروا دیتے ہیں۔
6. گھر میں یا کسی خاص جگہ دفن کرنے کے لیے کچھ دے یا کوئی جانور ذبح کر کے اسے دفن کرنے کا کہے۔
7. جادو کے طلسم لکھے، ٹیڑھی ترچھی لکیریں کھینچے۔
8. مریض کو کاغذ کی بتّیاں دے، جنہیں جلا کر دُھونی لینے کا کہے..... وغیرہ۔[1]

---

[1] فتح الحق المبین (ص: ۱۳۰، ۱۳۱) الصارم البتار، اردو (ص: ۵۱، ۵۲، ۴٦، ۴۷)

اپنا علاج خود کریں:

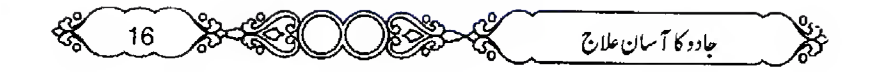
غرض جیسا کہ پہلے بھی اشارہ کیا جاچکا ہے کہ اپنا علاج یا اپنے کسی عزیز کا علاج و دَم آپ خود بھی کر سکتے ہیں بلکہ خود ہی کریں۔ اس میں کوئی امرِ مانع نہیں۔ اور جہاں تک تعلق ہے اس افواہ کا کہ اسکے لیے کسی عاملِ کامل کی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے، یہ ہوتا ہے اور وہ ہوتا ہے تو یہ سب محض ڈھکوسلہ بازی ہے، حقیقت نہیں۔ البتہ یہ بات ضروری ہے کہ مریض ذہنی ونفسیاتی طور پر قوی ہو اور معالج و مریض دونوں ہی کا عقیدہ وعمل صحیح ہو، اللہ کی ذات پر بھر پور توکّل ہو، اور ساتھ ہی انہیں اس بات کا یقین وعقیدہ ہو کہ قرآن مؤمنوں کے لیے شفاء ورحمت ہے۔[1]

اگر ایسا ہوگیا تو اِنْ شاءَ اللّٰہ شفاء ورحمتِ الٰہی حاصل ہوگی اور تعویذ گنڈوں، جِنّات و جادو، بھوت و پریت اور آسیب ومرگی سب کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔

وَاللّٰهُ هُوَ الشَّافِيْ

---

[1] دیکھیں: [بني إسرائيل : ۸۲]



تعویذ گنڈوں، جِنّات وآسیب
اور
مِرگی و سایہ کا علاج ودَم

انسان کی تخلیق مٹی سے اور جِنّوں کی تخلیق آگ سے ہوئی ہے۔[1] البتہ ان دونوں کو ہی اللہ نے اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے۔[2] جِنّ کا معنی ''پوشیدہ'' ہے۔ ہم انہیں نہیں دیکھ سکتے البتہ وہ ہمیں دیکھ سکتے ہیں۔[3] اور تخلیق کے اعتبار سے جِنّ، انسان سے بھی پہلے کے ہیں۔[4]

اِن قرآنی تصریحات ہی کی طرح نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ فرشتے نور سے، جِنّ نار آگ سے اور آدم علیہ السلام خاک سے پیدا کیے گئے ہیں۔[5]

جنات کی اقسام:

جِنّوں کی تین قسمیں ہیں:

1. ہوا میں اُڑنے والے۔
2. سانپوں اور کتّوں کی شکل میں پھرنے والے۔
3. ڈیرہ لگانے اور کوچ کر جانے والے۔[6]

---

1. [الأعراف: ١٢]
2. [الذاريات: ٥٦]
3. [الأعراف: ٦٧]
4. [الحجر: ٢٧]
5. صحيح مسلم: كتاب الزهد والرقائق، باب في أحاديث متفرقة، رقم الحديث (٢٩٩٦)
6. المستدرك للحاكم (٨/ ٢٤٨) المعجم الكبير (٢٢/ ٢١٤) اس حدیث کو امام حاکم، ذہبی اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔ دیکھیں: صحيح الجامع، رقم الحديث (٣١١٤)

جن شکلیں بدل کر کبھی انسان، حیوان، سانپ، بچھو، کبھی اونٹ، گائے، بکری، گھوڑا، خچر، گدھا اور کبھی کوئی پرندہ بن سکتے ہیں۔[1] اور اکثر اوقات وہ کالے کتے اور کالی بلی کی شکل اختیار کرتے ہیں، کیونکہ کالا رنگ عموماً باطل وشیطانی قوتوں کے لیے ہی زیادہ موزوں ہوتا ہے۔[2]

جنات کے رہنے کے مقامات:

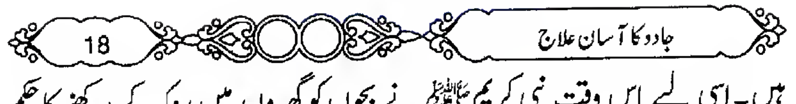
جن ریتلے صحراؤں، کھلے جنگلوں، پہاڑی وادیوں اور گھاٹیوں[3] کوڑے کرکٹ کے ڈھیروں، گندی جگہوں اور بیت الخلاء یا پاخانہ گاہوں (ٹائیلٹس) میں پائے جاتے ہیں۔[4] اسی طرح یہ دراڑوں، غاروں، ہمارے گھروں[5] اونٹوں کے باڑوں[6] قبرستانوں، متروک مکانوں یا کھنڈرات[7] اور بازاروں میں عام ہوتے ہیں۔[8]

جنات کے منتشر ہونے کے اوقات:

شام، سورج غروب ہونے سے لیکر صرف ایک گھڑی رات گزرنے تک، جب تک کہ خوب تاریکی و اندھیرا رہتا ہے یہ جنات کے منتشر ہونے یا پھیلنے کے اوقات

---

1. رسالة الجن لابن تيمية (ص: ٣٢)
2. مجموع الفتاوىٰ لابن تيمية (١٩/ ٥٢)
3. صحيح مسلم: كتاب الصلاة، باب الجهر بالقراءة في الصبح، رقم الحديث (٤٥٠)
4. سنن أبي داود، رقم الحديث (٦) سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٢٩٦) مسند أحمد (٤/ ٣٦٩) اس حدیث کو امام ابن خزیمہ، ابن حبان حاکم، ذہبی اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔
5. صحيح مسلم مع شرح النووى (٤/ ١٧٥٧) نیز دیکھیں: فتح الباري (٦/ ٣٤٥)
6. سنن أبي داود، رقم الحديث (١٨٤) مسند أحمد (٤/ ٢٨٨) علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔ (إرواء الغليل: ١/ ١٩٤)
7. مجموع الفتاوىٰ لابن تيمية (١٩/ ٤٠)
8. مجمع الزوائد (٤/ ٨٠) علامہ ہیثمی رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ اس حدیث کے راوی صحیح کے راوی ہیں۔



ہیں۔اِسی لیے اِس وقت نبی کریم ﷺ نے بچوں کو گھروں میں روک کر رکھنے کا حکم فرمایا ہے۔[1]

وقوعِ جنّات وآسیب سے پہلے احتیاطی تدابیر:

جِنّات وآسیب کے وقوع سے پہلے چند احتیاطی تدابیر کا اختیار کرنا ضروری ہے، مثلاً:

1. خالص توحید کا عقیدہ اپنایا جائے۔
2. شرک و بدعات کی تمام آلائشوں سے بچا جائے۔
3. ہر معاملے میں اللہ کا تقویٰ اختیار کیا جائے اور اُسی کی طرف رجوع کیا جائے۔
4. کتابُ اللہ اور سنّتِ رسول ﷺ پر عمل کو جزِ جان بنایا جائے۔
5. اللہ پر بھر پور اعتماد وتوکّل اور ہر معاملہ اُسی کے سپرد کیا جائے۔
6. گناہوں کو ترک کر کے توبۂ نصوح کی جائے۔
7. تمام فرائض و واجبات کو ادا کیا جائے۔
8. ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی جائے۔
9. عملِ صالح اور اللہ کے دین پر استقامت اختیار کی جائے۔
10. عام نمازوں اور خصوصاً نمازِ فجر وعصر کی پابندی کی جائے۔
11. صدقہ وخیرات کرتے رہیں۔
12. گھروں میں تصاویر (فوٹو) اور تماثیل (شوپیس کی شکل میں سٹیچو) نہ رکھے جائیں۔
13. قرآنِ کریم کی تلاوت کو اپنی مستقل عادت بنایا جائے۔
14. ذکرِ الٰہی کا وِرد جاری رکھا جائے۔
15. رزقِ حلال کھائیں اور حرام روزی سے بچیں۔[2]

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث (٥٦٢٣) صحيح مسلم، رقم الحديث (٢٠١٢)

[2] فتح الحق المبين في علاج الصرع والسحر والعين (ص: ٤٣)

جِنّات وآسیب اور مِرگی وسایہ سے بچنے کی دعائیں اور طریقے:

یہاں یہ بات پیشِ نظر رہے کہ جِنّ، آسیب، سایہ اور مِرگی (طبّی مرگی چھوڑکر) سب جِنّات کے اثرات اور انکے ہی مختلف نام ہیں، کیونکہ جادو کے ذریعے کسی میں داخل کیے گئے جِنّ والے شخص پر جب قرآن پڑھا جائے تو اُس مریض کو مرگی جیسا دَورہ پڑے گا اور اسکی زبان سے جِنّ بولنے لگے گا، اُسے رَعشہ جیسی کپکپی شروع ہوجائے گی، یا سَر، معدے یا سینے میں درد شروع ہو جائے گا، یا ہاتھ پاؤں سُن ہونے لگیں گے۔

غرض ان سب سے بچنے کی دعائیں اور طریقے اہلِ علم و تجربہ کی رائے میں درجِ ذیل ہیں:

1. بکثرت تعوّذ: «أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ، مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ» یا پھر: «أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ» پڑھنا۔[1]
2. بکثرت ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھنا حتیٰ کہ سواری (یا خود بندہ) ٹھوکر کھائے، دروازہ کھولے یا کوڑا کرکٹ پھینکے، تب بھی بِسْمِ اللّٰهِ ... پڑھے۔[2]
3. سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرنا۔[3]
4. سورۃ البقرۃ کی تلاوت کرنا۔[4]

---

[1] [حم السجدہ: ٣٦، النحل: ٩٨]

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث (٤٩٨٢) مسند أحمد (٥/ ٥٩) اس حدیث کو امام حاکم، ذہبی اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

[3] سنن أبي داود، رقم الحديث (٣٨٩٦) مسند أحمد (٥/ ٢١٠) اس حدیث کو امام ابن حبان اور علامہ البانی نے صحیح کہا ہے۔

[4] صحيح مسلم (١/ ٥٣٩) رقم الحديث (٧٨٠)



5. آیۃ الکرسی کی صبح و شام ہر فرض نماز کے بعد اور سونے سے پہلے تلاوت کرنا۔ ❶
6. سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتوں کی تلاوت کرنا۔ ❷
7. مُعوِّذات یعنی قرآنِ کریم کی آخری تین سورتوں (الإخلاص، الفلق، النّاس) کی روزانہ تین تین مرتبہ تلاوت کرنا۔ خصوصاً اِن تینوں سورتوں کو صبح بعد نمازِ فجر اور شام بعد نمازِ مغرب تین تین مرتبہ پڑھنا۔ ❸

غرض قرآنِ کریم کی تلاوت بلا ناغہ ہونی چاہیے، کیونکہ یہ اس سلسلہ میں بنیادی علاج ہے۔ ❹

8. تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام یہ دعا پڑھیں:

«بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ» ❺

"اللہ کے نام سے، جس کا نام لینے کے بعد زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔"

9. دن ہو یا رات کسی کھیت میں جائیں یا صحرا میں ڈیرہ لگائیں اور سمندر میں ہوں یا فضاء میں، یہ دعا ضرور پڑھ لیں، کیونکہ اس کے اثر سے نہ جن چمٹے گا، نہ جادو اثر کرے گا اور نہ ہی کوئی زہریلا کیڑا کاٹے گا:

---

❶ صحیح البخاري، رقم الحدیث (۲۱۸۷) مستدرك حاکم (۱/ ۵۶۲)

❷ صحیح البخاري، رقم الحدیث (۳۷۸٦) صحیح مسلم (۸۰۷)

❸ صحیح البخاري، رقم الحدیث (۵۰۱۷) سنن أبي داود، رقم الحدیث (۵۰۸۲) سنن الترمذی، رقم الحدیث (۳۵۷۵)

❹ العلاج بالرقیٰ للشیخ سعید بن وهف القحطاني (ص: ۸۵)

❺ سنن أبي داود، رقم الحدیث (۵۰۸۸) سنن الترمذي (۳۳۸۸) سنن ابن ماجه (۳۸٦۹) مسند أحمد (۱/ ٦٦) اس حدیث کو امام ابن حبان، حاکم، البانی اور ابن باز رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

«أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ» [1]

"میں تمام مخلوقات کے شر سے اللہ کے کلمات کے ساتھ اُسکی پناہ مانگتا ہوں۔"

10. جب رات کو (یا کسی بھی وقت) گھبراہٹ اور ڈر محسوس ہو تو اللہ تعالیٰ نے شیطانوں سے اپنی پناہ مانگنے کا حکم فرمایا ہے۔[2] اور نبی کریم ﷺ نے اللہ کی پناہ مانگنے کا طریقہ بتاتے ہوئے یہ دعا پڑھنے کا حکم فرمایا ہے:

«أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ» [3]

"میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اُس کے غضب و ناراضگی اور اُسکے بندوں کے شر اور شیطانوں کی شرارتوں اور اُن کے حاضر ہونے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔"

11. اگر کسی نے روزانہ ایک سَو (۱۰۰) مرتبہ درج ذیل ذکر کرلیا تو اُسے ہر روز دس غلام آزاد کرنے، سَو نیکیاں کمانے اور سَو گناہ مٹانے کا اجر ملے گا، اور شام ہونے تک پورا دن وہ جِنّ وشیاطین سے محفوظ رہے گا:

« لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ».

"اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں ہے۔ اُسکا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہی اور ہر طرح کی تعریف صرف اُسی کے لیے ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

اور اسی حدیث میں یہ بھی ہے کہ اگر کسی نے ایک دن میں سَو (۱۰۰) مرتبہ یہ کہا:

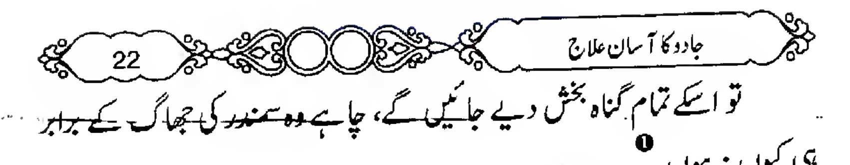
« سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ» "اللہ اپنی تعریفوں کے ساتھ پاک ہے۔"

---

1. صحيح مسلم، رقم الحديث (۲۷۰۸، ۲۷۰۹)

2. [المؤمنون: ۹۷، ۹۸]

3. سنن أبي داود، رقم الحديث (۳۸۹۳) مسند أحمد (۲/ ۱۸۱) صحيح الجامع (۷۰۱)



تو اسکے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے، چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔[1]

⑫ حدیث میں ہے کہ اگر گھر میں داخل ہوتے، کھانا کھاتے اور گھر سے نکلتے وقت اللہ کا ذکر کرلیں یعنی متعلقہ دعائیں پڑھ لیں تو شیطان اپنے ساتھیوں میں اعلان کر دیتا ہے کہ اِس گھر میں نہ تمہارے لیے رات گزارنے کی جگہ ہے اور نہ ہی کھانے کو کچھ ہے، اور جب گھر میں داخل ہوتے وقت ذکر نہ کریں تو وہ کہتا ہے کہ تمہیں رات بسر کرنے کے لیے ٹھکانا بھی مل گیا اور کھانا بھی میسّر آ گیا۔[2]

گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر کریں:

«عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ: إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ، فَذَكَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ، قَالَ الشَّيْطَانُ: لَا مَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ. وَإِذَا دَخَلَ وَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهِ، قَالَ الشَّيْطَانُ: أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ. فَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ طَعَامِهِ، قَالَ: أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ»[3]

”حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اور داخل ہوتے اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام لیتا ہے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے: تمہارے لیے (یہاں) نہ رات گزارنے کی جگہ ہے نہ رات کا کھانا ہے۔ اور جب وہ گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث (٢٩٣) صحيح مسلم، رقم الحديث (٢٦٩١)
[2] صحيح مسلم (٣/ ١٥٩٨) رقم الحديث (٢٠١٨)
[3] صحيح مسلم، رقم الحديث (٢٠١٨)

لے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے: تمھیں رات گزارنے کی جگہ مل گئی۔ اور جب کھانا کھاتے وقت بھی اللہ کا نام نہ لے تو وہ کہتا ہے: تمھیں رات گزارنے کو ٹھکانا بھی مل گیا اور رات کا کھانا بھی مل گیا۔"

⑬ جب کھانا کھانے لگیں تو کہیں: بِسْمِ اللّٰهِ (اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں)۔[1]

اور جب شروع میں یہ کہنا بھول جائیں تو کھانے کے دوران یاد آتے ہی یہ کلمات کہیں:

《 بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهُ وَ آخِرَهُ 》 "اللہ ہی کے نام کے ساتھ [کھاتا ہوں] اسکے شروع میں اور اسکے آخر میں"۔[2]

اور جب کھانے سے فارغ ہوں تو یہ دعا کریں:

《 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَ لَا قُوَّةٍ 》[3]

"ہر قسم کی تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی بھی طاقت وقوت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا۔"

اِس موقع کی ایک دعا یہ بھی آئی ہے:

《 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ 》[4]

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث (٥٠٦١) صحيح مسلم، رقم الحديث (٢٠٢٢)

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث (٣٧٦٧) سنن الترمذي، رقم الحديث (١٨٥٨) اس حدیث کو امام ترمذی، ابن حبان اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

[3] سنن أبي داود، رقم الحديث (٤٥٢٣) سنن الترمذي، رقم الحديث (٣٤٥٨) سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٣٢٨٥) اس حدیث کو امام ترمذی اور علامہ البانی نے حسن اور امام حاکم نے صحیح کہا ہے۔

[4] سنن أبي داود، (٣٨٥٠) سنن الترمذي (٣٤٥٧) سنن ابن ماجه (٣٢٨٣) مسند احمد (٣/٣٢) اس کی سند میں اسماعیل بن ریاح راوی مجہول ہے، لہٰذا یہ روایت ضعیف ہے۔

''ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔''

لیکن اسکی سند کی صحت میں اختلاف ہے۔ علّامہ البانی رحمہ اللہ نے اِسے ضعیف قرار دیا ہے۔[1] جبکہ شیخ عبد القادر الارناؤوط نے اس حدیث کو ''حسن'' لکھا ہے۔[2] لہٰذا پہلی دعا کرنا ہی بہر حال بہتر ہے۔

(14) بیت الخلاء میں داخل ہونے لگیں تو یہ دعا ضرور کرلیں:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ))[3]

''اے اللہ! میں خبیث جِنّوں اور خبیث جنّیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

بعض روایات میں اس دعا کے شروع میں ''بِسْمِ اللّٰهِ'' کہنا بھی آیا ہے۔[4]

اور بیت الخلاء سے نکلتے وقت یہ کہیں:

((غُفْرَانَكَ))[5] ''اے اللہ! میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں۔''

(15) جب کسی پر غصہ آجائے تو ((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ)) پڑھیں۔[6]

(16) جماع (ہم بستری) کے وقت درج ذیل دعا کیا کریں، آپ اور آپ کی اولاد

---

[1] ضعيف الجامع، رقم الحديث (١٩٧) مشكاة المصابيح (٢/ ١٢١٦)

[2] الأذكار للنووي بتحقيق الأرناؤوط (ص: ٢٠٢)

[3] صحيح البخاري (١/ ٦٧) رقم الحديث (١٤٢) صحيح مسلم (١/ ٢٨٣)

[4] المعجم الأوسط (٣/ ١٦١) مصنف ابن ابی شيبة (١/ ١.١) فتح الباري (١/ ٢٤٤) صحيح الجامع، رقم الحديث (٤٧١٤)

[5] سنن أبي داود، رقم الحديث (٣٠) سنن الترمذي، رقم الحديث (٧) سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٣٠٠) مسند أحمد (٦/ ١٥٥) اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن اور امام ابن خزیمہ، ابن حبان، حاکم، ذہبی اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

[6] صحيح البخاري (٤/ ١١٢) رقم الحديث (٦١١٥) صحيح مسلم (٢/ ١٠٧) رقم الحديث (٢٦١٠)

جنّ و شیطان سے محفوظ رہے گی:

((بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا))[1]

''اے اللہ! تیرے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور تو جو اولاد ہمیں عطا کرے، اُسے بھی شیطان سے بچا۔''

(17) ایک ضعیف روایت میں ہے کہ بِلّوں اور سوراخوں میں پیشاب ہرگز نہ کریں۔ راویٔ حدیث سے جب اس ممانعت کی وجہ پوچھی گئی تو انھوں نے بتایا: ''کہتے ہیں کہ ان میں جنّ رہتے ہیں۔''[2]

(18) اگر ممکن ہو تو عجوہ کھجور کے سات دانے روزانہ صبح نہار منہ کھا لیا کریں۔ ایسا کرنے سے نبی کریم ﷺ کے ارشاد کے مطابق اُس دن اسے کوئی زہر اور سحر (جادو) نقصان نہیں پہنچائے گا۔[3]

خاص عجوہ کھجور اَولیٰ ہے، لیکن اگر وہ میسر نہ ہو تو مدینہ منورہ کی کوئی بھی کھجور کھا لیں، کیونکہ مدینہ منورہ کی ہر کھجور میں یہ تاثیر موجود ہے، جیسا کہ نبی ﷺ کی ایک دوسری حدیث سے پتہ چلتا ہے۔[4]

علّامہ ابن باز رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''اگر کوئی مدینہ منورہ کے علاوہ مطلقاً کہیں کی بھی سات کھجوریں کھا لے تو وہ بھی مفید ہیں۔''[5]

---

1. صحيح البخاري، رقم الحديث (١٤١) صحيح مسلم، رقم الحديث (١٤٣٤)
2. سنن أبي داود، رقم الحديث (٢٩) سنن النسائي، رقم الحديث (٣٤) مسند أحمد (٨٢/٥) یہ حدیث ضعیف ہے، دیکھیں: إرواء الغليل (٥٢) ضعيف الجامع الصغير (٦٣٢٤)
3. صحيح البخاري، رقم الحديث (٥١٣٠) صحيح مسلم، رقم الحديث (٢٠٤٧)
4. صحيح مسلم (٣/ ١٦١٨) رقم الحديث (٢٠٤٧)
5. العلاج بالرقى من الكتاب والسنة مع الدعاء للشيخ سعيد القحطاني (ص: ٨٩)

امام خطابی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عجوہ نامی کھجور کے سحر و زہر کے سلسلہ میں سب سے زیادہ بابرکت و مفید ہونے کی خاص وجہ یہ ہے کہ یہ مدینہ منورہ میں نبی اکرم ﷺ کے دستِ مبارک سے بوئی گئی تھی۔ ❶

⑲ نبی ﷺ نے بعض دیگر تدابیر اور احتیاطیں بھی بتائی ہیں مثلاً آپ ﷺ نے فرمایا ہے:

"اپنے دروازے بند رکھا کرو، اپنے کھانے پینے کے برتنوں کے منہ ڈھانپ کر رکھو، اپنے چراغ بجھا کر سویا کرو، اپنے مشکیزوں [پانی کے برتنوں] کے منہ بند کر کے رکھا کرو، شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا، ڈھکنا نہیں اٹھاتا، نہ مشکیزوں کا تسمہ کھولتا ہے، اور چوہیا تو گھر والوں سمیت گھر کو آگ لگا دیتی ہے۔" ❷

⑳ ایک حدیث میں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"سال میں ایک رات ایسی بھی آتی ہے جس میں وباء (بیماری) اترتی ہے۔ اور وہ جس کھانے کے ننگے برتن یا کھلے منہ والے پانی کے مشکیزے (برتن) کے پاس سے گزرتی ہے، اس میں داخل ہو جاتی ہے۔" ❸

㉑ ایک اور حدیث میں آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

"اگر کسی کے لیے برتن کا ڈھکنا نہیں بلکہ صرف یہی ممکن ہے کہ وہ برتن کے منہ پر کوئی لکڑی کا ٹکڑا (چھڑی وغیرہ) رکھ دے اور اس پر اللہ کا ذکر کر دے (بِسْمِ اللہ پڑھ دے) تو یہی کر لے....."۔ ❹

---

❶ فتح الباري لابن حجر (١٠/ ٢٥٠)

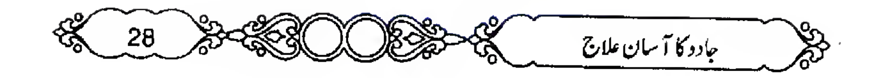
❷ صحيح البخاري، رقم الحديث (٥٣٠٠) صحيح مسلم، رقم الحديث (٢٠١٢)

❸ صحيح مسلم، رقم الحديث (٢٠١٤) مسند أحمد (٣/٣٥٥)

❹ صحيح مسلم، رقم الحديث (٢٠١٢)

قارئین کرام ! یہ اکیس (۲۱) اذکار و دعائیں، احتیاطیں اور عجوہ کھجور والا نسخہ قرآن وسنّت سے ثابت ہیں، جن پر عمل کرتے رہنے سے آدمی تعویذ گنڈوں، جِنّات وآسیب اور مرگی وسایہ وغیرہ سے بِاِذْنِ اللّٰہ محفوظ رہتا ہے۔





تعویذ گنڈے، جِنّات وجَادُو، آسیب و مِرگی اورسایہ زائل کرنے کے متعدد علاج ودَم

ہاں اگر کبھی ان مذکورہ اذکار و دعاؤں کے پڑھنے اور تدابیر و احتیاط برتنے میں سُستی وغفلت ہوجائے اور کسی پر ان چیزوں میں سے کوئی چیز مسلّط ہو ہی جائے تو انھیں زائل کرنے کے علاج اور دَم بھی قرآن وسنّت میں موجود ہیں۔

[1] اذان:

مریض کے کان میں اذان کہیں۔ صحیح بخاری میں ہے کہ اذان کی آواز سن کر جِنّ و شیطان گوز مارتا ہوا بھاگ نکلتا ہے۔[1]

[2] قرآنی آیات اور سورتیں:

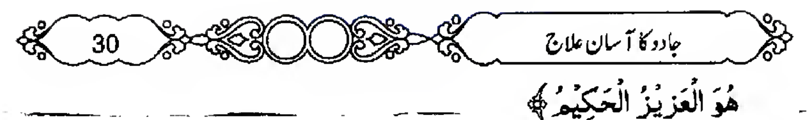
اہلِ علم و تجربہ حضرات نے لکھا ہے کہ مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر (اور اگر مریضہ غیر مَحرم ہو تو اپنا ہاتھ رکھنے کی بجائے اُسی مریضہ یا اسکے کسی محرم کا ہاتھ اُسکے سر پر رکھوا دیں اور) یہ قرآنی آیات اور سورتیں پڑھیں:

1. اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اور بِسْمِ اللّٰہِ کے بعد سورۃ الفاتحہ، مکمل۔
2. سورۃ البقرہ کی پہلی پانچ آیات: ﴿بِسْمِ اللّٰہِ ... الٓمّٓ...تا ... الْمُفْلِحُوْنَ﴾

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث (٥٨٣) صحيح مسلم، رقم الحديث (٣٨٩)



3. اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ... کے بعد آیۃ الکرسی (البقرۃ: ۲۵۵)
4. سورۃ البقرہ کی آخری تین آیات۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ... ﴿لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ ... تا ... الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ﴾
5. سورۃ آل عمران کی پہلی دس آیات۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... ﴿بِسْمِ اللّٰهِ. الٓمّٓ... تا ... وُقُوْدُ النَّارِ﴾
6. سورۃ آل عمران، آیت: ۱۸۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ... ﴿شَهِدَ اللّٰهُ ... تا ... الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾
7. سورۃ آل عمران، آیت: ۲۶، ۲۷۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... ﴿قُلِ اللّٰهُمَّ ... تا ... بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾
8. سورۃ الاعراف، آیت: ۵۴ تا ۵۷۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... ﴿إِنَّ رَبَّكُمُ الَّذِي... تا ... لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ﴾
9. سورۃ الاعراف، آیت: ۱۱۷ تا ۱۱۹۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ... ﴿وَ اَوْحَيْنَا ... تا ... صَاغِرِيْنَ﴾ اور آیت: ۱۲۰۔ ﴿وَ أُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ﴾ کو بار بار پڑھیں۔
10. سورۃ بنی اسرائیل (الاسراء)، آیت: ۴۵ تا ۵۱۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... ﴿وَ إِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ ... تا ... عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا﴾
11. سورۃ یونس، آیت: ۷۹ تا ۸۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... ﴿وَ قَالَ فِرْعَوْنُ... تا ... وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ﴾
12. سورۃ طٰہٰ، آیت: ۶۵ تا ۶۹۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ... ﴿قَالُوْا ... تا ... حَيْثُ اَتٰى﴾
13. سورۃ المؤمنون، آیت: ۱۱۵ تا ۱۱۸۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ﴿اَفَحَسِبْتُمْ... تا ... خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾
14. سورۃ الصّٰفّٰت، آیت: ۱ تا ۱۸۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... ﴿بِسْمِ اللّٰهِ... وَ الصّٰفّٰتِ صَفًّا... تا ... وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ﴾
15. سورۃ الرحمٰن، آیت: ۲۸ تا ۳۴۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... ﴿فَبِاَيِّ اٰلَآءِ... تا ... تُكَذِّبٰنِ﴾
16. سورۃ الحشر، آیت: ۲۱ تا ۲۴۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... ﴿لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ ... تا ... وَ



﴿هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾

17. سورۃ الملک، آیت: ۱ تا ۴۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿بِسْمِ اللّٰهِ.. تَبَارَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ... تا... وَهُوَ خَبِيْرٌ﴾

18. سورۃ القلم، آیت: ۵۱، ۵۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿وَ اِنْ يَّكَادُ... تا... لِلْعَالَمِيْنَ﴾

19. سورۃ الجن، آیت: ۳۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿وَ اِنَّهٗ... تا... وَلَدًا﴾

20. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ... کے بعد تین مرتبہ پوری سورۃ الکافرون ﴿قُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ﴾

21. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ... تین مرتبہ پوری سورۃ الاخلاص ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾

22. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ... تین مرتبہ پوری سورۃ الفلق ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾

23. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ... تین مرتبہ پوری سورۃ الناس ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾

[3] اذکار اور دعائیں:

ان تئیس (۲۳) قرآنی اذکار ودعاؤں کے علاوہ مریض کو حدیث کی درج ذیل دعائیں پڑھ کر بھی دم کریں جنھیں بعض اہلِ علم اور تجربہ کار حضرات نے مفید مطلب قرار دیا ہے، مثلاً:

1. «اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَاسِ، اِشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شَافِيَ اِلَّا أَنْتَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا»[1]

2. «بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ»[2]۔

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث (٥٤١٠) صحيح مسلم، رقم الحديث (٢١٩١)

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث (٥٠٨٨) سنن الترمذي، رقم الحديث (٣٣٨٥) سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٣٨٦٩) مسند أحمد (١/ ٦٢) اس حدیث کو امام ترمذی، ابن حبان، حاکم اور البانی ﷭ نے صحیح کہا ہے۔

③ « أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ »۔ ❶

④ « أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا ، وَ مِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ مِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ إِلَّا طَارِقاً يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ »۔ ❷

⑤ « أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ » ❸

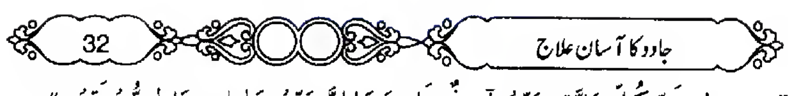
⑥ « تَحَصَّنْتُ بِالْإِلٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، وَ إِلَيْهِ كُلُّ شَيْءٍ، وَ اعْتَصَمْتُ بِرَبِّي وَ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ، وَ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، وَ اسْتَدْفَعْتُ الشَّرَّ بِلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ، حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ ، حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِ ، حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِ ، حَسْبِيَ اللّٰهُ هُوَ حَسْبِيَ الَّذِي بِيَدِهِ كُلُّ شَيْءٍ ، وَ هُوَ يُجِيرُ وَ لَا يُجَارُ عَلَيْهِ ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ كَفٰى ، سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا ، وَ لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مَرْمٰى ، وَ صَلَّى اللّٰهُ وَ سَلَّمَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ »

⑦ « بِسْمِ اللّٰهِ، آمَنَّا بِاللّٰهِ الَّذِي لَيْسَ مِنْهُ شَيْءٌ مُمْتَنِعٌ، وَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ الَّتِي لَا تُرَامُ وَ لَا تُضَامُ، وَ بِسُلْطَانِ اللّٰهِ الْمَنِيعِ، نَحْتَجِبُ بِأَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا عَائِذِينَ بِاللّٰهِ مِنَ الْأَبَالِسَةِ، وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ مُسِرٍّ وَ مُعْلِنٍ، وَ مِنْ شَرِّ مَا يَكِنُّ بِالنَّهَارِ وَ يَخْرُجُ بِاللَّيْلِ، وَ مِنْ شَرِّ مَا يَكِنُّ بِاللَّيْلِ وَ يَخْرُجُ بِالنَّهَارِ، وَ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ وَ بَرَأَ، وَ مِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَ

❶ صحيح مسلم (٤/ ٢٠٨٠) رقم الحديث (٢٧٠٨، ٢٧٠٩)

❷ مسند أحمد (٣/ ٤١٩) عمل اليوم والليلة لابن السني (ص: ٦٣٧) مجمع الزوائد (١٠/ ١٢٧) السلسلة الصحيحة، رقم الحديث (٨٤٠)

❸ صحيح البخاري، رقم الحديث (٣١٩١)



مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ، رَبِّيْ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ»

(8) «بِسْمِ اللّٰهِ، آمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ، وَ كَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَ اسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا، وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ كَفٰى، سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا، لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا وَّ رَسُوْلًا»

(9) «أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ، مِنْ غَضَبِهِ وَ عِقَابِهِ وَ مِنْ شَرِّ عِبَادِهِ، وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ، وَ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ»

(10) «اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ، وَ كَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ، مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَأْثَمَ وَ الْمَغْرَمَ، اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ، وَ لَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ، سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ»

(11) «أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَا شَيْئٌ أَعْظَمُ مِنْهُ، وَ بِكَلِمَاتِهِ التَّآمَّاتِ، الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَ لَا فَاجِرٌ، وَ بِأَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى، مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ أَعْلَمْ ، وَ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ»

(12) «اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَ أَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ، وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ ، وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَ أَنَّ اللّٰهَ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، وَ أَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا»[1]

[4] زجر وتوبیخ:

نبی اکرم ﷺ نے ایک جنّ کو ڈرایا دھمکایا اور فرمایا:

[1] فتح الحق المبين (ص: ١٣٨ـ ١٤٠)

((أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ)) ''میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔''

((أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ)) ''میں تجھ پر اللہ کی لعنت بھیجتا ہوں۔''[1]

یہی زجر و توبیخ مناسبِ حال الفاظ میں ہمارے لیے بھی ایک مسنون عمل و علاج ہے۔ لیکن نبی اکرم ﷺ نے جہاں ''رَسُولُ اللّٰهِ'' کہا تھا، اُس کی جگہ ہم اپنے آپ کو ''عَبْدُ اللّٰهِ'' (اللہ کا بندہ) کہیں گے۔

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے جن کے لیے اپنے شاگرد کو یہ پیغام دے کر بھیجا کہ نکل جاؤ، ورنہ لکڑی کے ستّر (۷۰) جوتے کھانے کے لیے تیار ہو جاؤ، تو وہ جنّ صرف پیغام سن کر ہی نکل گیا۔ اسی طرح شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کبھی اپنے کسی ساتھی یا شاگرد کو آسیب زدہ آدمی کے پاس بھیج کر جنّ کو کہلواتے کہ اس سے نکل جاؤ، تمہارا یہ فعل تمہارے لیے جائز نہیں، اور کبھی خود جا کر اُسے کہتے اور مریض کو افاقہ ہو جاتا۔[2]

[5] طبّی علاج و دوائیں:

① نبی اکرم ﷺ کے بتائے ہوئے اور ائمہ و اہلِ علم کے آزمائے ہوئے سابقہ علاج کے علاوہ طبِّ نبوی کی دوائیں بھی اس سلسلہ میں بڑی مفید ہیں، چنانچہ شہد کو اللہ تعالیٰ اور نبی ﷺ نے بھی باعثِ شفاء قرار دیا ہے۔[3]

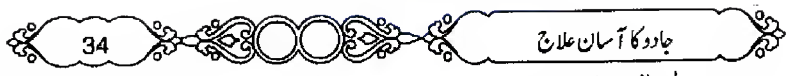
لہٰذا مریض صبح کے وقت نہار منہ حسبِ طبیعت دو چار چمچ شہد کھا لے اور رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ایک کپ کو شہد سے میٹھا کر کے اہلِ تجربہ علماء کے بقول پوری سورۃ الجنّ پڑھ کر اُس پانی پر دَم کر کے اُسے پلا دیں۔ ایک ہفتہ کے عمل سے

---

[1] صحيح مسلم، رقم الحديث (٥٤٢)

[2] عالم الجن والشياطين للأشقر (ص: ٣١)

[3] [النحل: ٦٩]، صحيح البخاري (٤/ ٤٣٢)



اِنْ شآء اللّٰہ تعویذ گنڈوں کے اثرات، جن و آسیب یا سایہ اور اسی وجہ سے طاری ہونے والی مرگی ختم ہوجائے گی۔ ❶

② صحیح بخاری میں ہے کہ نبی ﷺ نے حبّہ سَوداء (کلونجی Black Seeds) کو موت کے سوا ہر مرض کے لیے باعثِ شفاء قرار دیا ہے۔ ❷

③ زیتون [درخت اور پھل] بڑا بابرکت ہے جسکا ذکر قرآنِ کریم میں کئی جگہ آیا ہے۔ ❸ خصوصاً بیت المقدس (فلسطین) کا زیتون تو بہت ہی بابرکت ہے۔ ❹ لہٰذا زیتون کھانا اور اسکا تیل پینا اور لگانا (استعمال کرنا) چاہیے۔ زیتون کو سالن اور اچار کے طور پر کھانے یا اس کا تیل استعمال کرنے کا خود نبی کریم ﷺ نے بھی حکم فرمایا ہے۔ ❺

④ عجوہ یا مدینہ منورہ یا کہیں کی بھی کھجور کے سات دانے صبح نہار منہ مریض کو کھلائیں۔ ❻

⑤ مریض کو روئے زمین کا سب سے افضل و اشرف اور مبارک پانی ''زمزم'' پلائیں جو ارشادِ نبوی ﷺ کی رو سے غذاء ❼ اور ایک حدیث کی رو سے باعثِ شفاء بھی ہے۔ ❽ علاّمہ ابن قیم رحمہ اللہ نے زاد المعاد میں اسکے بڑے فوائد ذکر کیے ہیں۔ ❾

---

❶ معجزات الشفاء لأبي الفداء محمد عزت (ص: ٣٢) فتح الحق المبين (ص: ١٥١)

❷ صحيح البخاري مع الفتح (١٠/ ١٥٠) رقم الحديث (٥٦٨٧)

❸ دیکھیں: [النحل، آیت: ١١، المؤمنون، آیت: ٢٠، بلفظ شجرة، عبس، آیت: ٢٩، التین، آیت: ١]

❹ دیکھیں: [بني إسرائيل، آیت: ١]

❺ سنن الترمذي، رقم الحديث (١٨٥١) سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٣٣١٩) السلسلة الصحيحة (٣٧٩) اس حدیث کو امام حاکم، ذہبی اور البانی رحمہم اللہ نے صحیح کہا ہے۔

❻ تفصیل، احتیاطی تدابیر میں نمبر (١٨) کے تحت گزر چکی ہے۔

❼ صحيح مسلم (٤/ ١٩٢٢) رقم الحديث (٢٤٧٣)

❽ مسند الطيالسي (ص: ٦١) مسند البزار (٢/ ٨٤) السلسلة الصحيحة (١٠٥٦)

❾ زاد المعاد (٤/ ٣٥٦) نیز دیکھیں: سوئے حرم للمؤلف (ص: ٢٨٨ ـ ٢٩٥، طبع دوم)



6. قرآن کریم کی رو سے بارش کا پانی بھی بڑا باعثِ برکت ہے۔[1] لہٰذا مریض کو بارش کا پانی پلانا بھی مفیدِ مطلب ہے۔

7. غسل کرنا اور کم از کم ہر جمعہ کو۔[2] اور ہر وقت صفائی ستھرائی رکھنا۔ ایک حدیث کی رُو سے خوشبو لگانا نبی کریم ﷺ کا پسندیدہ عمل ہے۔[3] فرشتے خوشبو پسند کرتے ہیں اور جنّ و شیاطین اس سے دور بھاگتے ہیں۔[4] لہٰذا خوشبو سے استفادہ کیا جائے۔

غرض روحانی (کتاب وسنّت کی دعائیں) اور مادی وطبّی ہر طرح کا علاج کیا جائے۔

[6] صدقہ وخیرات سے علاج:

صدقہ و خیرات کرنا بھی ردِّ بلاء کا ذریعہ اور باعثِ شفاء ہے اور ایک صحیح حدیث کی رو سے نبی ﷺ نے تو صدقے کے ذریعے علاج کرنے کا حکم فرمایا ہے۔[5]

سحر (جادو) کا علاج ودَم

سحر [جادو] برحق ہے۔[6] سحر اور اسکے مختلف صیغوں کا ذکر قرآن کریم میں (سورۃ البقرۃ، آیت: ۱۰۲ کے علاوہ) کم وبیش ساٹھ (۶۰) مقامات پر آیا ہے۔[7]

1. سورۃ ق [آیت: ۹]
2. صحيح البخاري، رقم الحديث (۸۲۰) صحيح مسلم، رقم الحديث (۸٤٦)
3. مسند أحمد (۳/ ۱۲۸) سنن النسائي، رقم الحديث (۳۹٤۰) اس حدیث کو امام حاکم، ذہبی اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔
4. زاد المعاد (٤/ ۳۰۸)
5. شعب الإيمان (۳/ ۲۸۲) صحيح الجامع، رقم الحديث (۳۳۵۸)
6. [الأعراف، آيت: ۱۱٦]
7. دیکھیں: المعجم المفهرس لألفاظ القرآن الكريم (ص: ٤۳۹، مادہ سحر)

اسی طرح صحیح بخاری و مسلم میں بھی اسکا ذکر ہے[1] اور اُسی مقام پر لبید بن اعصم یہودی کے نبی کریم ﷺ کو جادو کرنے کا واقعہ بھی مذکور ہے۔ تمام مفسرین کا اتفاق ہے کہ قرآنِ کریم کی آخری دو سورتوں کے نزول کا سبب بھی اسی جادو کا علاج و ازالہ تھا۔ البتہ جادو کا سیکھنا قرآنِ کریم کی رو سے کُفر اور جادو کرنا صحیح احادیث کی رو سے حرام و کبیرہ گناہ ہے۔[2] نیز بعض احادیث کی رو سے جادوگر کی سزا "سزائے موت" ہے۔[3]

وقوعِ سحر (جادو) سے قبل احتیاطی تدابیر

ذکر و دعا اور تلاوت وغیرہ:

وقوعِ سحر (جادو) سے قبل احتیاطی تدابیر میں سب سے اہم ترین چیز ذکر و دعا اور تلاوتِ قرآن ہے۔ علاّمہ ابن قیم رحمہ اللہ نے زاد المعاد میں لکھا ہے:

"اگر اللہ کے ذکر و اذکار، دعاؤں اور مُعوِّذات سے انسان کا دل معمور اور زبان تر رہے تو اُس پر جادو کا اثر ہوتا ہی نہیں، اور اگر کسی کی کوتاہی کے باعث اثر ہو ہی جائے تو اِن کے ذریعے جلد زائل ہوجاتا ہے۔ اور عموماً جادو کا اثر اُن لوگوں پر ہوتا ہے جو ضعیف القلب، شہوانی النفس، دین و

[1] صحيح البخاري (٤/ ٤٩) رقم الحديث (٥٧٦٦) صحيح مسلم (٤/ ١٧١٩)

[2] [البقرة: ١٠٢] صحيح البخاري مع الفتح (١٠/ ٢٢٤) صحيح مسلم (١/ ٩٢) المغني لابن قدامة (٨/ ١٥١) الكبائر للذهبي (ص: ٤١)

[3] سنن الترمذي، رقم الحديث (١٤٦٠) اس کی سند میں إسماعیل بن مسلم راوی ضعیف ہے، البتہ اس حدیث کے راوی صحابیِ رسول حضرت جندب سے یہ سزا دینا صحیح اور ثابت ہے۔ دیکھیں: السلسلة الضعيفة، رقم الحديث (١٤٤٦) اور جمہور ائمہ کا بھی یہی موقف ہے۔

توکّل اور توحیدِ الٰہی سے کمزور تعلق رکھنے والے ہوں، اور ذکر و دعا اور مُعوِّذات نہ پڑھتے ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ جادو عموماً عورتوں، بچوں، جاہلوں اور بادیہ نشینوں پر زیادہ ہوتا ہے۔'' [1]

سحر [جادو] کے وقوع سے قبل والی قرآن و سنّت سے ثابت دیگر تمام احتیاطی تدابیر تو وہی ہیں جن کا تذکرہ ہم ''وقوعِ جنّات و آسیب یا سایہ اور مرگی سے پہلے احتیاطی تدابیر'' کے ضمن میں کر آئے ہیں۔ لہٰذا یہاں انکے اعادے کی ضرورت نہیں ہے، وہیں دیکھ لی جائیں۔

جادو کے علاجات اور دَم:

اگر کسی پر جادو کر دیا گیا ہو اور ترکِ اذکار و وظائف کے نتیجہ میں کسی پر جادو اپنا اثر دکھلا ہی دے تو اس کا علاج دو طرح سے ممکن ہے:

(1) ایک یہ کہ جادو کو جادو ہی کے ذریعے زائل کروایا جائے لیکن یہ قطعاً حرام و ناجائز ہے۔

اسکا دوسرا طریقہ شرعاً جائز ہے اور اسکی کئی شکلیں ہیں:

[1] جادو والی چیز نکال کر ضائع و باطل کرنا:

اس کی پہلی شکل یہ ہے کہ جادو والی چیز کا پتہ لگانے کے لیے نبی ﷺ کی طرح دعا کریں اور اس کا کھوج لگائیں۔ اللہ اپنے فضل و کرم سے تلاش کے دوران بیداری میں یا خواب میں اسکی جگہ کا پتہ بتادے گا۔

اور دوسری شکل یہ بھی ہے کہ جادو کے ذریعے کسی پر جو جنّ سوار کیا گیا ہے قرآن وسنت کی دعائیں پڑھنے سے وہ حاضر ہوجائے گا اور جب وہ مریض کی زبان پر بولنے لگے تو اس سے پوچھیں کہ اس کے جادوگر نے وہ چیز کہاں چھپائی ہے؟ اور

[1] زاد المعاد (٤/ ١٣٧)

پھر اس کی بتائی ہوئی جگہ سے وہ چیز نکال کر اسے ضائع کر دیں۔ تجربہ کار علماء کے نزدیک یوں کریں کہ پانی پر سورۃ الاعراف، آیت: ۱۱۷ تا ۱۲۲، سورۃ یونس، آیت: ۸۱۔ ۸۲ اور سورۃ طٰہٰ، آیت: ۶۹ پڑھ کر اس چیز (کاغذ، مٹی اور کپڑا وغیرہ) کو پانی میں پگھلا دیں اور وہ پانی عام گزرگاہ سے کہیں دور لے جا کر بہا دیں۔[1]

[2] جادو کے ذریعے داخل کیے گئے جِنّ کو نکالنا:

جادو کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ جادوگر کسی جِنّ کو مریض کے جسم میں داخل کر دیتا ہے جو اسے اذیّت پہنچاتا رہتا ہے۔ اگر دعاؤں اور دَم کے ذریعے ہم نے اُس جِنّ کو نکال بھگایا تو جادو ختم۔ اس علاج پر مشتمل دعائیں اور دَم ہم آگے چل کر ذکر کرنے والے ہیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه

[3] فصد کروانا یا سینگی لگوا کر خون نکلوانا:

جادو کو زائل کرنے کا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ جادو کے ذریعے جسم کے جس حصّے کو اذیّت میں مبتلا کیا گیا ہو اس حصّے سے فصد کروا کر یعنی سینگی وغیرہ لگوا کر خون نکلوانے سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے اور یہ سینگی لگوانا صحیح احادیث میں بھی وارد ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''جس نے چاند کی ۱۷، ۱۹ اور ۲۱ تاریخ کو سینگی لگوائی، وہ اُس کے لیے ہر بیماری سے شفا بن جائے گی۔''[2]

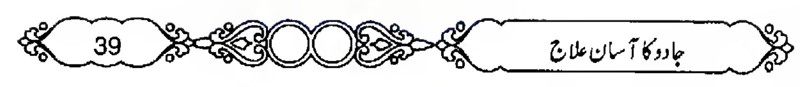
اور نبی ﷺ خود بھی سینگی لگوایا کرتے تھے۔[3]

---

[1] زاد المعاد (٤/ ١٢٤) فتاویٰ ابن باز (٣/ ٢٢٨) شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار (ص: ٦٧)

[2] سنن الترمذي، رقم الحديث (٢٠٥٣) مسند أحمد (١/ ٣٥٤) السلسلة الصحيحة (١٨٤٧) اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن اور امام حاکم، ذہبی اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

[3] صحيح البخاري، رقم الحديث (٢١٦٠) صحيح مسلم، رقم الحديث (١٥٧٧)



[4] جادو زائل کرنے کے علاجات ودَم:

جادو کو زائل کرنے کا چوتھا طریقہ یا علاج قرآنی آیات وسورتیں پڑھ کر دَم کرنا ہے۔ ذیل میں ہم جادو نکالنے کے ماہر ومعروف علماء کے انتخاب کے مطابق بعض سورتوں، آیات اور دعاؤں پر مشتمل چھ (6) علاجات ودَم ذکر کر رہے ہیں۔

پہلا علاج ودَم:

① اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... پڑھ کر آیۃ الکرسی یعنی سورۃ البقرہ، آیت: ۲۵۵ پڑھیں۔ پھر اسکے بعد:

② اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... بِسْمِ اللّٰہِ... پڑھ کر مکمل سورۃ الکافرون ﴿قُلْ یَا أَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ﴾

③ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ... بِسْمِ اللّٰہِ ... پڑھ کر مکمل سورۃ الاخلاص ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾

④ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ... بِسْمِ اللّٰہِ... پڑھ کر مکمل سورۃ الفلق ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾

⑤ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... بِسْمِ اللّٰہِ ... پڑھ کر مکمل سورۃ النّاس ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾

یہ چاروں قُل شریف تین تین مرتبہ پڑھیں۔ اور پھر انکے بعد:

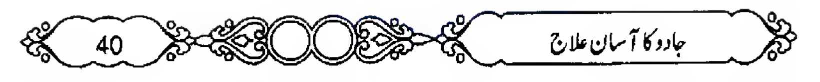
⑥ سورۃ الاعراف، آیت: ۱۱۷ تا ۱۱۹۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... پڑھ کر ﴿وَ أَوْحَیْنَا ...تا... صَاغِرِیْنَ﴾

⑦ سورۃ یونس، آیت: ۷۹ تا ۸۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... پڑھ کر ﴿وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ...تا... وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ﴾

⑧ سورۃ طٰہٰ، آیت: ۶۵ تا ۶۹۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ... پڑھ کر ﴿وَ قَالُوْا یَا مُوْسٰی ...تا... حَیْثُ أَتٰی﴾

ان آیات اور سورتوں کو پڑھ کر پانی پر دَم کریں اور اس پانی سے مریض کچھ پی لے اور باقی سے نہالے۔ حسبِ ضرورت دو تین یا اس سے زیادہ مرتبہ اس عمل کو دہرائیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ مرضِ سحر زائل ہوجائے گا۔[1]

[1] مصنف عبدالرزاق (۱۱/ ۱۳) تفسیر القرطبي (۲/ ۴۹۔ ۵۰) فتح الباري ←



دوسرا علاج و دَم:

ابن ابی حاتم اور ابو الشیخ نے لیث بن ابی سلیم سے نقل کیا ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ اگر کوئی درج ذیل آیات کو پڑھ کر پانی پر دَم کرے اور وہ پانی مریض کے سر پر بہا دے تو بِاِذْنِ اللّٰهِ بیوی سے دور کر دینے والے یا دوسری قسم کے جادو سے شفا مل جائے گی۔ وہ آیات یہ ہیں:

1. سورۃ البقرہ، آیت: ۱۰۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوْا ...تا... يَعْلَمُوْنَ﴾
2. سورۃ یونس، آیت: ۸۱ اور ۸۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿فَلَمَّآ اَلْقَوْا ...تا... وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ﴾
3. سورۃ الاعراف، آیت: ۱۱۸ تا ۱۲۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿فَوَقَعَ الْحَقُّ ...تا... رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ﴾
4. سورۃ طٰہٰ، آیت: ۶۹ اور ۷۰۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿اِنَّمَا صَنَعُوْا ...تا... حَيْثُ اَتٰى﴾۔[1]
5. بیوی سے دور کیے گئے آدمی کے لیے مذکورہ سابقہ دَم کے علاوہ بکثرت (کم از کم سو مرتبہ) سورۃ الفرقان کی آیت: ۲۳۔ ﴿وَقَدِمْنَا ...تا... مَّنْثُوْرًا﴾ اسکے کان میں پڑھیں۔[2]

تیسرا علاج و دَم:

ابنِ بطال کہتے ہیں کہ وہب بن مُنبِّہ کی کتاب میں لکھا ہے کہ بیری کے سات پتّے لیں اور انھیں دو پتھروں میں (ہاون، دستے یا پھر کونڈی ڈنڈے وغیرہ سے) خوب کوٹ کر پیس لیں۔ پھر اس مالیدے کو پانی میں ڈال کر اس پر آیۃ الکرسی

←(۱۰/ ۲۳۳) فتح المجید (ص: ۲۵۹۔ ۲۶۱) هداية المستفيد (۲/ ۸۲۸۔ ۸۳۳) تيسير العزيز الحميد (ص: ۴۲۰) فتاویٰ ابن باز (۳/ ۲۷۹) حكم السحر والكهانة للشيخ ابن باز، (ص: ۷۔۹) الزواجر للهيتمي (۲/ ۱۰۴) فتح الحق المبين (ص: ۱۷۹۔ ۱۹۱) شریر جادوگر ترجمہ الصارم البتار (ص: ۶۷۔ ۱۰۷)

[1] سابقہ حوالہ جات۔

[2] شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار (ص: ۱۰۹)

(سورۃ البقرہ، آیت: ۲۵۵) اور چاروں قُل شریف تین مرتبہ پڑھ کر دَم کریں۔ پھر مریض کو اس پانی سے تین گھونٹ پلادیں اور باقی پانی سے اسے نہلا دیں، اسکا جِن و جادو اور تعویذ گنڈوں کے اثرات سب دور ہو جائیں گے۔

اور اگر کوئی شخص جادو وغیرہ کے ذریعے اپنی بیوی کے جماع (ہمبستری) سے روک دیا گیا ہو تو اس کے لیے بھی یہ تیر بہدف نسخہ ہے۔[1]

چوتھا علاج و دَم:

درج ذیل آیات اور سورتیں تین تین مرتبہ پڑھ کر دَم کریں اور تکلیف والی جگہ پر مریض خود یا اُسکا کوئی محرم دایاں ہاتھ پھیر دے۔

1. سورۃ البقرۃ، آخری دو آیتیں۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ... ﴿آمَنَ الرَّسُوْلُ ...تا... الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ﴾
2. سورۃ الاخلاص۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ...﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ مکمل سورت
3. سورۃ الفلق۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ...﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ مکمل سورت
4. سورۃ الناس۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ... بِسْمِ اللّٰهِ...﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ مکمل سورت۔[2]

پانچواں علاج و دَم:

درجِ ذیل دعائیں پڑھ کر مریض کو دَم کریں:

1. «اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، أَنْ يَّشْفِيَكَ» سات مرتبہ۔[3]
2. «أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ»۔[4]

---

[1] حوالہ جات کے لیے دیکھیں: (ص: ۳۹) حاشیہ نمبر (۱)

[2] صحيح البخاري مع الفتح (۹/ ۶۲) صحيح مسلم (٤/ ۱۷۲۳)

[3] سنن أبي داود، رقم الحديث (۳۱۰٦) سنن الترمذي (۲۰۸۳) مسند أحمد (۱/ ۲۳۹) اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن اور امام حاکم، ذہبی اور البانی ؒ نے صحیح کہا ہے۔

[4] صحيح البخاري مع الفتح (٦/ ٤۰۸) رقم الحديث (۳۱۹۱)

③ «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ»[1]

④ « بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْئٍ يُؤْذِيكَ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيكَ ، بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ »[2]

⑤ « بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيكَ وَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ، وَ مِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ »[3]

⑥ سنن ابن ماجہ میں صحیح سند سے ثابت یہ دعا بھی آئی ہے:

« بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْئٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَ مِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيكَ »[4]

⑦ مریض تکلیف والی جگہ پر اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ کہے: بِسْمِ اللّٰهِ، اور پھر یہ دعا کرے: « أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَ أُحَاذِرُ » سات مرتبہ۔[5]

⑧ « اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، أَذْهِبِ الْبَأْسَ وَ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَماً »[6]

⑨ « أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَ عِقَابِهِ وَ مِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ »[7]

---

[1] صحيح مسلم (٤/ ١٧٢٨) رقم الحديث (٢٧٠٨)

[2] صحيح مسلم (٤/ ١٧١٨) رقم الحديث (٢١٨٦)

[3] صحيح مسلم (٤/ ١٧١٨) رقم الحديث (٢١٨٥)

[4] سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٣٥٢٧) اس حدیث کو امام بوصیری اور علامہ البانی نے حسن کہا ہے۔

[5] صحيح مسلم، رقم الحديث (٢٢٠٢) سنن الترمذي، رقم الحديث (٣٥٨٨)

[6] صحيح البخاري مع الفتح (١٠/ ٢٠٦) صحيح مسلم (٤/ ١٧٢١)

[7] مسند أحمد (٢/ ١٨١، ٤/ ٥٧) سنن أبي داود (٣٨٩٣) سنن الترمذي، (٣٥٢٨) اس حدیث کو امام ترمذی اور علامہ البانی نے حسن اور امام حاکم نے صحیح کہا ہے۔

10 «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ، وَ مِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّطَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقاً يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ»۔ [1]

11 «اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَ النَّوىٰ وَ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَ الْإِنْجِيلِ وَالْقُرآنِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَ أَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْئٌ وَ أَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَ أَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ»۔ [2]

چھٹا قرآنی علاج و وظیفہ یا دَم:

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر اور اگر وہ غیر محرم ہے تو اس کا یا اس کے کسی محرم کا ہاتھ رکھوا کر درج ذیل آیات اور دعائیں اور اُسے دَم کریں:

«أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ»

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾

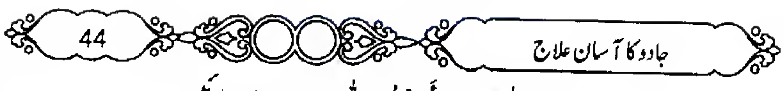
1 سورة الفاتحہ [مکمل]

2 سورة البقرة، آیت: ۱تا۵۔ ﴿بِسْمِ اللهِ... پڑھ کر الٓمّٓ ...تا... الْمُفْلِحُوْنَ﴾

---

[1] مسند أحمد (۳/ ۴۱۹) عمل اليوم والليلة لابن السني (ص: ۶۳۷) مجمع الزوائد (۱۰/ ۱۲۷) السلسلة الصحيحة، رقم الحديث (۸۴۰)

[2] صحيح مسلم (۴/ ۲۰۸۴) رقم الحديث (۲۷۱۳)



اب ہر آیت سے پہلے صرف أَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... پڑھے جائیں:

3. سورۃ البقرۃ، آیت: ۱۰۲ ﴿وَ اتَّبَعُوْا ...تا... يَعْلَمُوْنَ﴾ اِسے بار بار پڑھیں۔

4. سورۃ البقرۃ، آیت: ۱۶۳۔۱۶۴ ﴿وَاِلٰهُكُمْ ...تا... يَعْقِلُوْنَ﴾

5. سورۃ البقرۃ، آیۃ الکرسی: ۲۵۵ ﴿اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ...تا... الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾

6. سورۃ البقرۃ، آخری دو آیتیں: ۲۸۵۔۲۸۶ ﴿آمَنَ الرَّسُوْلُ ...تا... الْكَافِرِيْنَ﴾

7. سورۃ آل عمران، آیت: ۱۸۔۱۹ ﴿شَهِدَ اللّٰهُ ...تا... سَرِيْعُ الْحِسَابِ﴾

8. سورۃ الاعراف، آیت: ۵۴۔۵۶ ﴿اِنَّ رَبَّكُمْ ...تا... الْمُحْسِنِيْنَ﴾

9. سورۃ الاعراف، آیت ۱۱۷ تا ۱۲۲ ﴿وَأَوْحَيْنَا ...تا... رَبِّ مُوْسٰى وَ هَارُوْنَ﴾
سورۃ الاعراف کی ان آیات کو بار بار پڑھیں، خصوصاً یہ آیت ﴿وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ﴾

10. سورۃ یونس، آیت: ۸۱۔۸۲ ﴿فَلَمَّا اَلْقَوْا ...تا... الْمُجْرِمُوْنَ﴾

11. سورۃ طٰہٰ، آیت: ۶۹ ﴿وَاَلْقِ ...تا... حَيْثُ أَتٰى﴾ اِسے بھی بار بار پڑھیں۔

12. سورۃ المؤمنون کی آخری چار آیات ﴿أَفَحَسِبْتُمْ ...تا... خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ﴾

13. سورۃ الصّٰفّٰت، آیت ۱ تا ۱۰۔ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿بِسْمِ اللّٰهِ... وَ الصّٰفّٰتِ صَفًّا ...تا... شِهَابٌ ثَاقِبٌ﴾

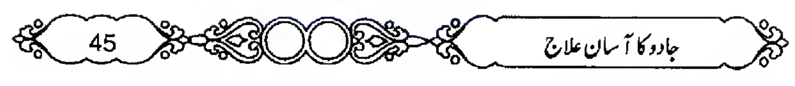
14. سورۃ الاحقاف، آیت: ۲۹ تا ۳۲ ﴿وَاِذْ صَرَفْنَا ...تا... عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾

15. سورۃ الرحمٰن، آیت: ۳۳ تا ۳۶ ﴿يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ ...تا... تُكَذِّبَانِ﴾

16. سورۃ الحشر، آیت: ۲۱ تا ۲۴ ﴿لَوْ أَنْزَلْنَا ...تا... وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾

17. سورۃ التغابن، آیت: ۱۴ تا ۱۶ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ ...تا... مُفْلِحُوْنَ﴾

18. سورۃ الجنّ، آیت: ۱ تا ۹۔ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿بِسْمِ اللّٰهِ... قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ ...تا...

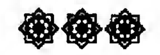


شِهَاباً رَصَداً﴾

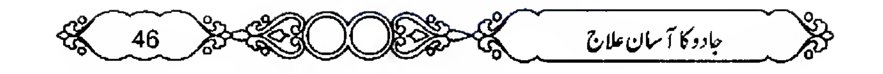
⑲ سورۃ الاخلاص۔ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿بِسْمِ اللّٰهِ... قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ پوری سورت۔

⑳ سورۃ الفلق۔ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿بِسْمِ اللّٰهِ... قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ پوری سورت۔

㉑ سورۃ الناس۔ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... ﴿بِسْمِ اللّٰهِ... قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پوری سورت۔[1]



[1] شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار (ص: ٦٥، ٨٣، ١٣٧، ١٤٢)



جادو کی مختلف اقسام اور ان کا علاج ودَم

بعض اہلِ علم و تجربہ نے جادو کے علاج میں آسانی کے لیے جادو کو مختلف انواع و اقسام میں تقسیم کرکے ہر کسی کا الگ الگ علاج اور دَم تجویز کیا ہے۔ جادو نکالنے کے بعض تجربہ کار اور ثقہ و معتمد حضرات کی کتب سے ان کے علم و تجربہ کا نچوڑ پیشِ خدمت ہے۔

[1] تفریق ونزاع ڈالنے والے جادو کا علاج ودَم:

اہلِ تجربہ کی تقسیم کے مطابق جادو کی متعدد اقسام میں سے ایک میاں بیوی یا مختلف لوگوں کے مابین نزاع و جھگڑا اور تفریق و جدائی ڈالنے والا جادو ہے، جس کے علاج کے لیے سب سے پہلے اس گھر کے ماحول کو ایمانی فضاء کا رنگ دیا جائے کہ اس گھر کی کسی دیوار پر تصاویر آویزاں نہ ہوں، وہاں گانے نہ سنے جائیں، کوئی عورت بے پردگی نہ کرے، کوئی مرد سونے کی انگوٹھی یا چین وغیرہ نہ پہنے، اور اس گھر کا کوئی فرد تمباکو نوشی نہ کرے۔ کسی عورت کا علاج اس وقت تک نہ کریں جب تک وہ باپردہ رہنے کا عہد نہ کرے۔ نیز اس کے کسی مَحرم کی موجودگی میں علاج ودَم کیا جائے اور مریض و معالج دونوں باوضو ہوں۔

اب مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر اور اگر وہ غیر مَحرم ہے تو خود اسکا یا اسکے کسی مَحرم کا ہاتھ

رکھوا کر اسکے کان کے قریب ہو کر یہ قرآنی آیات، سورتیں اور دعائیں ترتیل کے ساتھ پڑھیں۔

1. «أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمْزِهِ وَ نَفْخِهِ وَ نَفْثِهِ»۔ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾۔ اور پھر پوری سورۃ الفاتحہ پڑھیں۔
2. ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھ کر سورۃ البقرہ کی پہلی پانچ آیات پڑھیں۔
3. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت: ۱۰۲ بار بار پڑھیں۔
4. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت: ۱۶۳ اور ۱۶۴ پڑھیں۔
5. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت: ۲۵۵ یعنی آیۃ الکرسی پڑھیں۔
6. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں یعنی آیت: ۲۸۵ اور ۲۸۶ پڑھیں۔
7. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... کے بعد سورۃ آل عمران کی آیت: ۱۸ اور ۱۹ پڑھیں۔
8. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ ... کے بعد سورۃ الاعراف کی آیت: ۵۴، ۵۵ اور ۵۶ پڑھیں۔
9. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ الاعراف کی چھ آیات: ۱۱۷ تا ۱۲۲ پڑھیں اور ان میں سے یہ آیت ﴿وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ﴾ بار بار پڑھیں۔
10. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ یونس آیت: ۸۱ اور ۸۲ پڑھیں، اور یہ کلمات ﴿إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ﴾ بار بار پڑھیں۔
11. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ طٰہٰ کی آیت: ۶۹ کی بار بار تلاوت کریں۔
12. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... کے بعد سورۃ المؤمنون کی آخری چار آیات: ۱۱۵ تا ۱۱۸ پڑھیں۔
13. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... اور بِسْمِ اللّٰهِ... پڑھ کر سورۃ الصّٰفّٰت کی پہلی دس آیتیں پڑھیں۔
14. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... پڑھ کر سورۃ الاحقاف کی آیت: ۲۹ تا ۳۲ پڑھیں۔
15. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... پڑھ کر سورۃ الرحمٰن کی آیت: ۳۳ تا ۳۶ پڑھیں۔
16. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... پڑھ کر سورۃ الحشر کی آیت ۲۱ تا ۲۴ پڑھیں۔
17. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ... اور بِسْمِ اللّٰهِ... کے بعد سورۃ الجنّ کی پہلی ۹ آیات پڑھیں۔

18 أَعُوْذُ بِاللّٰهِ...اور بِسْمِ اللّٰهِ... کے بعد پوری سورۃ الاخلاص پڑھیں۔

19 أَعُوْذُ بِاللّٰهِ...اور بِسْمِ اللّٰهِ... کے بعد پوری سورۃ الفلق پڑھیں۔

20 أَعُوْذُ بِاللّٰهِ...اور بِسْمِ اللّٰهِ... کے بعد پوری سورۃ النّاس پڑھیں۔

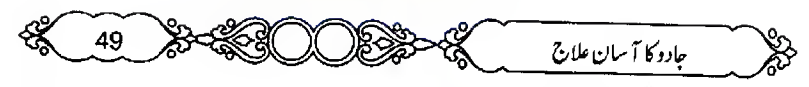
یہ عمل یا دَم بار بار یعنی آرام آجانے تک کرتے جائیں، پانی پر دَم کرکے وہ پانی مریض کو پلایا جائے اور ان آیات کو بکثرت سنا جائے یا ان پر مشتمل کیسٹ بکثرت سنے جائیں، خصوصاً سورۃ الصّٰفّٰت ، یٰسین ، الدّخان اور الجن بار بار (روزانہ کم از کم تین بار) سنی جائیں۔ اِنْ شآءَ اللّٰہ شفاء حاصل ہوجائے گی۔

ایک ضروری وضاحت:

کیسٹ سے قرآن سننے کا عمل بعض اہلِ تجربہ علماء نے ذکر کیا ہے لیکن اگر کوئی خود پڑھ سکتا ہو تو اس کے لیے خود تلاوت کرنا ہی زیادہ باعثِ روحانیّت ہے۔ یا پھر اسکا کوئی عزیز پاس بیٹھ کر پڑھا کرے۔ ہاں اگر ان دونوں صورتوں میں سے کوئی بھی ممکن نہ ہو تو پھر کیسٹ سننے میں بھی ان شآء اللّٰہ کوئی حرج نہیں، اور کیسٹ سننے کی بات آئندہ صفحات میں جہاں جہاں بھی آئے وہاں وہاں اس وضاحت کو پیشِ نظر رکھا جائے۔

یہاں یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ کبھی کبھی دَم یا علاج کے دوران پہلے چند دنوں تک مریض کی تکلیف میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے، لہٰذا گھبرائیں نہیں، سلسلۂ علاج و دعا جاری رکھیں، ایک مہینہ پورا ہونے تک یا اس سے پہلے پہلے ہی اللہ کے فضل سے تکلیف ختم ہوجائے گی۔

آرام آجانے کے بعد مریض بکثرت توبہ و استغفار کیا کرے اور لَا حَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتا رہے۔ نماز و تلاوتِ قرآن کی پابندی کرے اور صبح و شام کے اذکار کو اپنا وظیفہ و معمول بنالے، تاکہ اس پر دوبارہ ایسا حملہ نہ ہو۔



[2] محبت کے جادو (تِوَلہ) کا علاج:

زندگی خوشی وغم سے عبارت ہے، اس میں خوشیاں اور ناراضگیاں آتی جاتی رہتی ہیں۔ کسی سے ناراضگی یا شوہر سے ناچاقی پر فوراً "تِوَلہ" یعنی محبت پیدا کرنے کے جادو ٹونے اور تعویذ گنڈے کروا کر اسے اپنی محبت میں پھنسانا اور اپنی طرف مائل کرنا شروع کر دیا جاتا ہے لیکن کبھی کبھی یہ اتنا مہنگا پڑ جاتا ہے کہ اُن تعویذوں کے الٹے اثرات سے شوہر مستقل بیمار رہنے لگتا ہے اور نفرت میں مزید بڑھ جاتا ہے، لہٰذا ایسے جادو ٹونے اور تعویذ گنڈے کرنے اور کروانے سے اللہ کا خوف کھانا چاہیے۔ ہاں اگر کبھی کوئی کسی پر ایسا جادو کرواہی دے تو اس مریض کو بھی وہ دَم کریں جو ہم نے تفریق و جدائی کا جادو دور کرنے کے لیے ذکر کیا ہے۔ البتہ محبت کے جادو کو زائل کرنے کے لیے سورۃ البقرہ کی آیت: ۱۰۲ نہ پڑھیں، بلکہ اسکی جگہ سورۃ التغابن کی آیت ۱۴، ۱۵ اور ۱۶ پڑھیں اور مریض کو دَم کریں، اور دَم کیا ہوا پانی مریض کو پلائیں۔ جادو کا اثر ختم ہونے تک اُسے دَم کرتے رہیں اور دَم کیا ہوا پانی پلاتے رہیں۔ نیز اِس دَم والے پانی کو کچھ دوسرے پانی میں ملا کر اُس سے مریض کو غسل کروائیں۔

اسی طرح پانی پر درج ذیل آیات کے ساتھ دَم کر کے وہ پانی بھی مریض کو پلائیں:

1. أَعُوْذُ بِاللهِ... کے بعد آیۃ الکرسی یعنی سورۃ البقرہ کی آیت: ۲۵۵ پڑھیں۔
2. أَعُوْذُ بِاللهِ... کے بعد سورۃ الاعراف کی چھ آیات: ۱۱۷ تا ۱۲۲ پڑھیں۔
3. أَعُوْذُ بِاللهِ... کے بعد سورۃ یونس، آیت: ۸۱ اور ۸۲ پڑھیں۔
4. أَعُوْذُ بِاللهِ... کے بعد سورۃ طٰہٰ کی آیت: ۶۹ پڑھیں۔

محبت بڑھانے کے لیے کیے گئے جادو اور تعویذ گنڈوں کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے ان آیات کا یہ دَم نہ صرف اِنْ شاءَ اللہ مفید ہے بلکہ بعض اہلِ علم کا مجرّب بھی ہے۔

[3] سحرِ جنون و دیوانگی کا علاج و دَم:

بعض تخریب کار اور اذیّت پسند لوگ جادو کے ذریعے کسی کے دماغ پر جنّ سوار کروا کر اسے جنون و دیوانگی میں مبتلا کروا دیتے ہیں۔ اسی جادو کے سلسلے میں سنن ابو داود، کتاب الطّب کے باب (۱۹) میں صحیح سند سے ثابت ایک واقعہ و علاج مذکور ہے:

1. حضرت خارجہ بن صلت رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مشرّف بہ اسلام ہوئے، واپسی میں ان کا گزر ایک گاؤں سے ہوا، کیا دیکھتے ہیں کہ ایک آدمی جنون و دیوانگی اور پاگل پن میں مبتلا ہے اور بیڑیوں میں جکڑا ہوا ہے۔ اسکے لواحقین نے حضرت خارجہ رضی اللہ عنہ کے چچا سے پوچھا: کیا تم جنون کا علاج کر سکتے ہو؟ وہ کہتے ہیں: میں نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر دَم کیا تو وہ شخص شفایاب ہوگیا۔ انھوں نے اس پر مجھے دو بکریاں دیں۔ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ کہہ سنایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تم نے سورۂ فاتحہ (قرآن) کے علاوہ بھی کچھ پڑھا؟ میں نے عرض کیا: نہیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس دَم یا جھاڑ پھونک پر تمہارا یہ معاوضہ لینا صحیح ہے۔“

   ایک روایت میں ہے کہ وہ مسلسل تین دن تک صبح و شام سورۂ فاتحہ پڑھ کر اسے دَم کرتے رہے۔ جب سورۂ فاتحہ مکمل کرتے تو منہ کا لعاب جمع کر کے اس مریض پر پھونکتے تھے۔[1]

2. اس جادو کے اس علاج و دَم کے علاوہ سحرِ تفریق و نزاع کے علاج کے طور پر ذکر کی گئی آیات اور سورتیں پڑھ کر دَم کریں اور اُن آیات کے ریکارڈ پر مشتمل کیسٹ بھی مریض کو روزانہ دو تین مرتبہ سناتے جائیں۔

پہلے علاج و دَم (سحرِ تفریق و نزاع) میں ذکر کی گئی آیات اور سورتوں کے

[1] سنن أبي داود (۳۴۲۰، ۲۹۰۱) مسند أحمد (۵/ ۲۱۱) السلسلة الصحيحة (۲۰۲۷)



ساتھ ہی سورۃ ھود، سورۃ الحجر، سورۃ قٓ، سورۃ الملک، سورۃ الاعلیٰ، سورۃ زلزال اور سورۃ الھمزۃ کا سننا بھی اس مرض پر مفید ہے۔

ان آیات اور سورتوں کی پابندی بھی کوئی ضروری نہیں۔ ان میں مناسب کمی بیشی بھی کی جاسکتی ہے، اور ان سب اور دیگر آیات کو پڑھ کر مریض کو دَم کریں اور پانی پر دَم کرکے وہ بھی اُسے پلائیں۔ بِاِذْنِ اللّٰہِ جلد ہی صحت یابی ہوگی۔

[4] تنہائی پسند ہونے کا جادو اور اسکا علاج ودَم:

بعض لوگ کسی کو جادو کے ذریعے سوسائٹی سے کاٹ کر رکھ دیتے ہیں۔ وہ تنہائی پسند، الگ تھلگ اور پُر اسرار انداز کی خاموشی میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ اسکا دو طرح سے علاج ممکن ہے:

1. اس کا ایک علاج تو وہی سورتیں اور آیات ہیں جو پہلے سحرِ تفریق ونزاع کے ضمن میں ذکر کی گئی ہیں۔ انھیں پڑھ کر پھونکیں اور پانی پر دَم کرکے مریض کو پلائیں، اور دَم والے کچھ پانی میں مزید پانی ملا کر ہر تیسرے دن اُس سے اسے غسل بھی کروائیں۔
2. اس کا دوسرا علاج یہ ہے کہ مریض کو سورۃ الفاتحہ، سورۃ البقرۃ، سورۃ آل عمران، سورۃ یٰسین، سورۃ الصّٰفّٰت، سورۃ الدخان، سورۃ الذاریات، سورۃ الحشر، سورۃ المعارج، سورۃ الغاشیہ، سورۃ الزلزال، سورۃ القارعۃ، سورۃ الفلق اور سورۃ النّاس سنائیں یا پھر ان سورتوں کو تین کیسٹوں میں ریکارڈ کریں اور مریض کو حسبِ ترتیب پہلا کیسٹ صبح، دوسرا دوپہر اور تیسرا سوتے وقت سننے کا کہیں۔ کچھ عرصہ کے اس عمل سے اللہ تعالیٰ چاہے گا تو اُسے شفاء عطا کردے گا۔



[5] خواب میں ڈرنے اور بیداری میں نامعلوم آوازیں سننے کا علاج ودَم:

بعض لوگ جادو کے ذریعے کسی کو جِنّات کی مدد سے اس مرض میں مبتلا کروا دیتے ہیں کہ خواب میں کسی خوفناک جانور اور دوسری چیزوں کے تعاقب کرنے سے اسے ڈر لگتا ہے اور بیداری میں اُسے نامعلوم آوازیں سننے میں آنے لگتی ہیں مگر پکارنے والا نظر بھی نہیں آتا، جس سے وہ خوفزدہ ہوجاتا ہے، اس کے لیے بعض علاج ودَم یہ ہیں:

1. سب سے پہلے ایسے شخص کو وہی دَم کریں جو جِنّات و جادو کو زائل کرنے اور خصوصاً سحرِ تفریق ونزاع کے علاج کے لیے ذکر کیا جا چکا ہے۔
2. اسکا دوسرا علاج یہ ہے کہ وہ روزانہ سونے سے پہلے وضو کرکے آیۃ الکرسی پڑھے۔[1] نبی ﷺ کے ایک ارشاد کی رو سے صبح تک اُس کے لیے اللہ کی طرف سے محافظ مقرر ہوجائے گا اور شیطان اسکے قریب بھی نہیں پھٹکے گا۔[2] پھر سورۃ الاخلاص کے ساتھ ہی آخری دو سورتیں (یعنی تینوں مُعوِّذات) پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں پھونک مارے اور اپنے ہاتھوں کو چہرے اور جسم کے سامنے حصوں سے شروع کرکے ممکن حد تک پورے جسم پر پھیرے اور نبی ﷺ کی سنّت کے مطابق یہ عمل تین مرتبہ دہرائے۔[3]

ایک ارشادِ نبوی ﷺ ہے کہ ان تینوں سورتوں کو صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھیں تو یہ ہر چیز سے کافی ہوجائیں گی۔[4]

روزانہ رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے یا سنے، کیونکہ صحیح حدیث

---

1. صحيح البخاري مع الفتح (١٣/ ١١٣) صحيح مسلم (٤/ ٢٠٨١)
2. صحيح البخاري مع الفتح (٤/ ٤٨٧)
3. صحيح البخاري مع الفتح (٩/ ٦٢، ١٠/ ٢٠٨) صحيح مسلم (٤/ ١٧٢٣)
4. سنن أبي داود (٤/ ٣٢٢) صحيح سنن الترمذي (٣/ ١٨٢)

میں ہے کہ جس نے کسی رات یہ دو آیتیں پڑھ لیں، وہ اسے کافی ہوجائیں گی۔ ❶

ایسے میں صبح سورۃ الصّٰفّٰت اور رات کو سوتے وقت سورۃ الدّخان پڑھیں یا کم از کم سنیں، ہر تین دن میں کم از کم ایک مرتبہ پوری سورۃ البقرہ پڑھیں یا سنیں۔

روزانہ صبح و شام سات مرتبہ یہ دعا کریں:

((حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ)) ❷

رات کو سوتے وقت یہ دعا پڑھ کر سوئیں:

((بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ، وَ بِكَ أَرْفَعُهٗ، فَاِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَ اِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ)) ❸

اسکے ساتھ ہی یہ دعا ضرور پڑھ کر سوئیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ، وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ، وَفُكَّ رِهَانِيْ، وَ اجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْأَعْلٰى))۔ ❹

❸ اسکا تیسرا علاج یہ ہے کہ مریض کو سورۃ حٰمٓ السجدۃ، سورۃ الفتح اور سورۃ الجنّ تین مرتبہ روزانہ پڑھنے یا کسی سے سننے کا کہیں یا پھر ان سورتوں کو ایک کیسٹ میں ریکارڈ کریں اور مریض کو روزانہ تین مرتبہ سنائیں۔ کچھ عرصہ تک یہ عمل اور علاج و دَم کرنے سے مریض اِنْ شآءَ اللّٰہ شفایاب ہوجائے گا۔

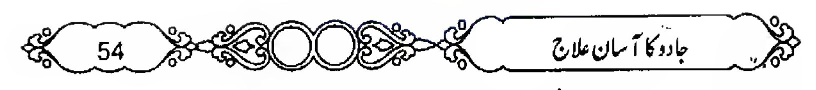
---

❶ صحيح البخاري مع الفتح (٩/٩٤) صحيح مسلم (١/٥٥٤)

❷ سنن أبي داود، رقم الحديث (٥٠٨١) عمل اليوم والليلة لابن السني (ص: ٣٧) رقم الحديث (٧٢) اس حدیث کی سند حسن ہے۔

❸ صحيح البخاري (١١/١٢٦) صحيح مسلم (٤/٢٠٨٤)

❹ سنن أبي داود، رقم الحديث (٥٠٥٤) اس حدیث کو امام حاکم، نووی اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔



[6] سحرِ امراض یا جادوئی بیماریوں کا علاج ودَم:

بعض لوگ جادوگر سے جادو کے ذریعے کسی پر جِنّ مسلّط کروا دیتے ہیں، جو اپنے شرّ کا مظاہرہ یوں کرتا ہے کہ اس کے کسی عضو کو مسلسل رنج والم میں مبتلا کردیتا ہے، مریض کو بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں، جسم کے کسی عضو یا جس کو بے جان و سُن کردیتا ہے۔ پھر ان میں سے کئی بیماریاں تو عام بیماریوں جیسی ہوتی ہیں۔ عام بیماری اور جادوئی بیماری کی پہچان یہ ہے کہ اگر اس مریض پر قرآن پڑھ کر دَم کرنے سے اسے جھٹکے لگنے لگیں یا جسم پر کپکپی طاری ہوجائے، سر میں درد ہونے لگے یا وہ بے ہوش ہوجائے تو سمجھ لیں کہ یہ جادوئی بیماری ہے اور اگر ایسا کچھ نہ ہو تو پھر ڈاکٹر سے علاج کروائیں۔

البتہ جادو کی شکل میں اسکا روحانی وقرآنی علاج درج ذیل ہے:

1. سحرِ تفریق ونزاع والا پہلے نمبر پر ذکر کیا گیا دَم کریں۔
2. مریض کو روزانہ تین مرتبہ سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ الدخان، سورۃ الجنّ اور پھر سورۃ البیّنۃ سے لے کر آخری سورۃ النّاس تک پڑھنے یا کسی سے سننے کا کہیں یا پھر کسی کیسٹ پر ریکارڈ کرکے مریض کو روزانہ تین مرتبہ سننے کے لیے دیں اور اِن سے اُسے دَم بھی کرتے رہیں۔
3. اسکے علاوہ حبّہ سَوداء یعنی کلونجی (Black Seeds) کا تیل لے کر اس پر یہ دَم کریں:

سورۃ الفاتحہ، سورۃ بنی اسرائیل کی آیت: ۸۳ کے الفاظ: ﴿ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾ اور قرآن کی آخری دونوں سورتیں (مُعوِّذتَین) پڑھیں پھر یہ دعا کریں:

« بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ وَ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ وَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ »

اور پھر یہ دعا پڑھیں:

« اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، أَذْهِبِ الْبَأْسَ وَ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِيُ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُ كَ، شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَماً »

ان آیات، سورتوں اور دعاؤں کے ساتھ حبّہ سوداء کے تیل پر دَم کریں اور مریض کو پیشانی اور درد و تکلیف والی جگہ پر صبح و شام مالش کروائیں ۔ تھوڑے ہی عرصہ میں مریض اِنْ شآء اللّٰہ شفایاب ہوجائے گا۔

[7] سحرِ استحاضہ وسیلانِ رِحم کا علاج ودَم:

ایک ارشادِ نبوی سے پتہ چلتا ہے:

« اَلشَّيْطَانُ يَجْرِيْ مِنِ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ »۔[1]

"شیطان انسان کے اندر یوں گردش کرتا ہے جیسے اس کے جسم میں دورانِ خون ہوتا ہے۔"

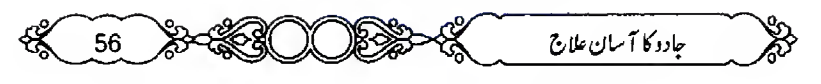
جادو کے ذریعے کسی عورت پر مسلّط کیا ہوا جن عورت کے رِحم پر چوکا مارتا یا ایڑ لگاتا ہے جس کے نتیجہ میں اُس سے مسلسل تھوڑا تھوڑا خون رِسنا شروع ہوجاتا ہے۔ جیسا کہ حضرت حَمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کے استحاضہ کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں نبی ﷺ نے فرمایا تھا:

« إِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ »

"یہ تو شیطان ہی کا کام [ایڑ لگانا] ہے۔"[2]

[1] صحيح البخاري (٤/ ٢٨٢) صحيح مسلم (١٤/ ١٥٥)

[2] سنن أبي داود، رقم الحديث (٢٨٧) سنن الترمذي، رقم الحديث (١٢٨) مسند ←



اور دوسری روایت میں ہے:

((إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضِ)) ❶

''یہ حیض نہیں بلکہ ایک رَگ کا خون ہے۔''

ایسی عورت کو قرآنی آیات وسورتوں کا وہ دَم کریں جو کہ سحرِ تفریق ونزاع کے ضمن میں ذکر کیا گیا ہے۔

نیز اُسے شرعی پردے کی پابندی کی تاکید کریں، وہ بروقت نمازیں ادا کرے، گانے وموسیقی سے کلّی اجتناب کرے، سونے سے پہلے وضو کرلیا کرے اور آیۃ الکرسی ضرور پڑھا کرے اور مُعوّذات (تینوں قُل) پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر دَم کرے اور انھیں اپنے پورے جسم پر پھیر لے۔ آیۃ الکرسی اور مُعوّذات کو دن بھر بار بار پڑھے یا کسی سے سنے یا پھر ایک گھنٹے کی کیسٹ میں بار بار آیۃ الکرسی ریکارڈ ہو، اسے روزانہ ایک بار سنے۔ ایسے ہی بار بار مُعوّذات پڑھے یا ان کا بھی ایک کیسٹ روزانہ سنے۔ اسے پانی پر سحرِ تفریق ونزاع والا دَم کر کے دیں جسے وہ ہر تیسرے دن پیئے اور غسل کرتی رہے۔ تقریباً ایک ماہ کے اس عمل سے وہ اِنْ شاءَ اللّٰہ شفاء یاب ہوجائے گی۔

[8] سحرِ بندش کا علاج ودَم:

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جادو کے اثر سے ایک تندرست آدمی اپنی بیوی سے جماع نہیں کرسکتا اور یہی حالت مردوزن دونوں کے ساتھ ہی پیش آسکتی ہے، اسکا علاج یہ ہے:

← أحمد (٦/ ٤٣٩) اسے امام ترمذی، حاکم، ذہبی اور البانی ﷫ نے صحیح کہا ہے۔

❶ سنن أبي داود، رقم الحديث (٢٨٦) سنن النسائي، رقم الحديث (٢١٠) سنن ابن ماجه (٦٢٦) مسند أحمد (٦/ ٨٣) اس حدیث کو امام حاکم، ذہبی اور البانی ﷫ نے صحیح کہا ہے۔



① اُسے پہلے نمبر پر ذکر کردہ سحرِ تفریق ونزاع والا دم کریں۔

② أَعُوْذُ بِاللّٰہِ... پڑھ کر سورۃ یونس، آیت: ۸۱ اور ۸۲، سورۃ الاعراف، آیت: ۱۱۷ تا ۱۲۲، اور سورۃ طٰہٰ کی آیت: ۶۹ پڑھ کر پانی پر دَم کریں، جسے مریض پیئے اور اُسی سے غسل بھی کرے۔

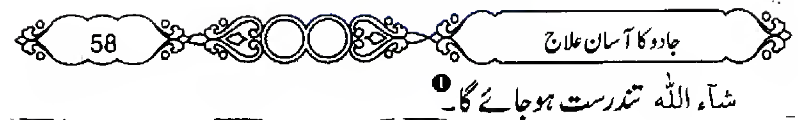
③ بیری کے سات تازہ پتے دو پتھروں میں پیس کر پانی سے بھرے برتن میں ڈال دیں اور اس پانی پر آیۃ الکرسی اور معوّذات پڑھ کر دَم کریں، اس پانی کو مریض چند دنوں تک پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے، اِنْ شآء اللّٰہ جلد جادو ٹوٹ جائے گا۔

④ مریض کے کان کے پاس منہ کر کے جادو کی پہلی قسم [سحرِ تفریق و نزاع] میں ذکر کی گئی آیات و سورتوں کی تلاوت کریں اور سورۃ الفرقان کی آیت: ۲۳ بھی بکثرت اسکے کان میں پڑھیں۔ چند ایام تک ایسا کرنے سے وہ اِنْ شآء اللّٰہ شفایاب ہو جائے گا۔

⑤ امام شعبی رحمہ اللہ سے حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری شرح صحیح بخاری میں یہ علاج بھی نقل کیا ہے کہ مریض بیری وغیرہ کسی کانٹے دار درخت کے نیچے چلا جائے اور اسکے دائیں بائیں سے کچھ پتے لے کر انھیں باریک پیس لے، پھر انھیں پانی میں ملا کر اس پر آیۃ الکرسی اور معوِّذات پڑھے اور پھر اسی پانی سے نہائے۔[1]

⑥ فتح الباری ہی میں یہ علاج بھی لکھا ہے کہ مریض موسمِ بہار میں جنگلوں، بیابانوں اور باغوں میں سے جتنے پھول جمع کر سکے، انھیں ایک صاف برتن میں ڈال کر اس برتن کو پانی سے بھر لے، پھر اس پانی کو تھوڑا سا ابال لے، جب وہ ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر مُعوِّذات پڑھ کر دَم کرے اور اس سے غسل کرے۔ اِنْ

[1] فتح الباري شرح صحيح البخاري لابن حجر (۱۰/ ۲۳۳)



شآء اللّٰہ تندرست ہو جائے گا۔ [1]

7 ایک برتن میں پانی بھر کر اس پر پہلے مُعوِّذات پڑھیں، پھر یہ دعائیں پڑھ کر دَم کریں:

1 «اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْهِبِ الْبَاْسَ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَائُكَ، شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا» [2]

2 «بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ، بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ» [3]

3 «أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ» [4]

4 «بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ» [5]

اب مریض اس دَم والے پانی کو پیتا اور اس سے نہاتا رہے، اِنْ شآء اللّٰہ جلد شفا حاصل ہو جائے گا۔

[9] جادوئی بانجھ پن اور نا قابلِ اولاد ہونے کا علاج ودَم:

کبھی کبھی بعض شریر عناصر تعویذ گنڈوں اور جادو کی مدد سے کسی جن کو کسی مرد پر مسلّط کر کے اسکے جسم میں موجود جراثیم ولادت متاثر کروا دیتے ہیں اور اسے نا قابلِ

---

1 فتح الباری (۱۰/ ۲۳٤)

2 صحيح البخاري مع الفتح (۱۰/ ۲۰٦) صحيح مسلم (٤/ ۱۷۲۱)

3 صحيح مسلم (٤/ ۱۷۱۸) رقم الحديث (۲۱۸٦)

4 صحيح مسلم (٤/ ۷۲۸) رقم الحديث (۲۷۰۸)

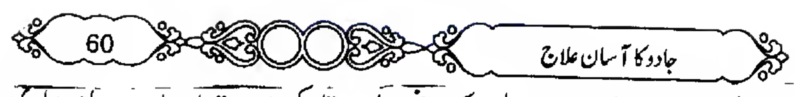
5 سنن أبي داود (۵۰۸۸) سنن الترمذي (۳۳۸۸) سنن ابن ماجه (۳۸٦۹) مسند أحمد (۱/ ٦٦) اس حدیث کو امام ابن حبان، حاکم، البانی اور ابن باز رحمہم اللہ نے صحیح کہا ہے۔

اولاد بنوادیتے ہیں۔ ایسے ہی وہ جن کو کسی عورت پر مسلّط کر دیتے ہیں اور رحم کے ساتھ اسکی شرارت کے نتیجہ میں وہ بانجھ ہوکر رہ جاتی ہے یا پھر وہ حمل کو استقرار نہیں پانے دیتا۔ یہ عام بیماری بھی ہے، اگر وہ ہوتو کسی حکیم یا ڈاکٹر سے علاج کروائیں اور اگر یہ جنّات و جادو کے اثر سے ہو جس کا پتہ اُسے دَم کرنے سے ہی لگ جائے گا کہ اس پر کپکپی طاری ہوگئی ہے، جسم سُن ہونے لگا ہے وغیرہ۔ تو اس جادوئی بانجھ پن اور نا قابلِ اولاد ہونے کا علاج یہ ہے:

1. جادو کی پہلی قسم سحر تفریق و نزاع کا جو علاج ذکر کیا گیا ہے وہی سورتیں و آیات مریض روزانہ تین مرتبے پڑھے یا کسی سے سنے یا پھر انھیں ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر کے مریض کو روزانہ تین مرتبہ سننے کا کہیں۔
2. مریض روزانہ صبح سورۃ الصّٰفّٰت کی تلاوت کرے یا اُسے سنے۔
3. سوتے وقت سورۃ المعارج کی تلاوت کرے یا سنے۔
4. حبّہ سَوداء یعنی کلونجی (Black Cummins / Black seeds) کے تیل پر سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی، سورہ البقرۃ کا آخری رکوع، سورۃ آل عمران کا آخری رکوع اور معوِّذات پڑھ کر دَم کریں اور مریض اسے اپنی پیشانی، سینے، ریڑھ کی ہڈی اور پُشت پر ملتا رہے۔
5. یہی آیات اور سورتیں پڑھ کر خالص شہد پر دَم کریں اور مریض اس میں سے روزانہ نہار منہ ایک چمچ کھالیا کرے، اور احکامِ شریعت کی پابندی کرے۔ کچھ عرصہ کے اس علاج سے اِنْ شآء اللّٰہ شفاء حاصل ہوجائے گی۔

[10] جادوئی سُرعتِ انزال کا علاج ودَم:

کبھی کبھی بدفطرت لوگ تعویذ گنڈوں اور جادوٹونے کے ذریعے کسی پر جنّات



مسلّط کر کے اسے سُرعتِ انزال کے مرض میں مبتلا کروا دیتے ہیں اور یہ عام بیماری بھی ہوتی ہے جسکا علاج ڈاکٹروں حکیموں سے کروائیں، البتہ اگر دَم کے اثرات سے پتہ چل جائے کہ یہ سُرعتِ انزال جادوئی اثرات کے نتیجہ میں ہے تو اسکا علاج یہ ہے:

① روزانہ نمازِ فجر کے بعد «لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ» کو بکثرت (کم از کم سو مرتبہ) پڑھیں۔

② سونے سے پہلے سورۃ الملک کی تلاوت کریں، کسی سے سنیں یا کیسٹ سے اُسے سنیں۔

③ روزانہ صبح و شام تین تین مرتبہ یہ دعائیں پڑھیں:

☆ «أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ»

☆ «بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْئٌ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ»

☆ «أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَآمَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ»

ایک دو ماہ تک یہ سلسلہ جاری رکھنے سے بِاِذْنِ اللّٰهِ شفاء حاصل ہو جائے گی۔

[11] شادی میں رکاوٹ ڈالنے کے جادو کا علاج ودَم:

بعض خبیث کسی کے کہنے پر کسی لڑکی یا لڑکے پر کوئی جن مسلّط کر دیتے ہیں جو اسے شادی سے انکار کرنے پر مجبور کرنے کے لیے کئی ہتھکنڈے استعمال کرتا ہے، کبھی لڑکی کو ڈراتا ہے اور اسکے دل میں منگیتر کے خلاف نفرت بھر دیتا ہے اور کبھی یہی معاملہ لڑکے کے ساتھ کرتا ہے۔ اُن دونوں کو ایک دوسرے کی بری بری شکلیں بنا کر دکھلاتا ہے۔

ایسے مریض لڑکے یا لڑکی کو نمازوں کی پابندی کرنے اور گانا و موسیقی ترک کرنے کا حکم دیں اور ساتھ ہی انکا یہ علاج کریں:



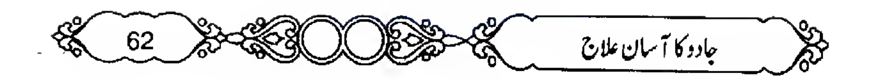
1. سونے سے پہلے باوضوء ہو کر وہ آیۃ الکرسی (سورۃ البقرۃ، آیت: ۲۵۵) پڑھیں۔
2. سونے سے پہلے ہی مُعوِّذتین (سورۃ الفلق و سورۃ النّاس) پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک ماریں اور پھر اپنے پورے جسم پر ہاتھوں کو پھیریں اور اپنے چہرے سے شروع کریں اور پھر جسم کے سامنے کے حصے پر اور پھر بقیہ سارا جسم۔ اور یہ عمل تین بار دہرائیں۔
3. مریض روزانہ بکثرت آیۃ الکرسی پڑھے یا کسی سے سنے یا پھر ایک گھنٹے کی کیسٹ میں آیۃ الکرسی کو بار بار پڑھ کر ریکارڈ کریں اور مریض کو روزانہ کم از کم ایک مرتبہ سننے کا کہیں۔
4. اُسے مُعوِّذات پڑھنے یا سننے کا کہیں یا پھر ایک گھنٹے کی دوسری کیسٹ میں مُعوِّذتین ریکارڈ کریں جسے مریض روزانہ کم از کم ایک مرتبہ ضرور سنے۔
5. مریض کو سحرِ تفریق و نزاع والا دَم کریں اور پانی پر بھی دَم کر کے اسے پلائیں اور اس پانی سے اُسے نہلائیں اور یہ عمل مسلسل تین دن کریں۔
6. مریض نمازِ فجر کے بعد ایک سَو مرتبہ یہ ذکر کرے:

«لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ، وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ»

یہ سلسلہ ایک ماہ تک جاری رکھیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ مریض شفایاب ہو جائے گا۔

اگر یہ پتہ چلے کہ مریض جادو شدہ چیز کے اوپر سے گزرا تھا یا اسکا کوئی کپڑا وغیرہ لے کر اس پر جادو کیا گیا ہے تو اس صورت میں بھی یہی مذکورہ آیات پڑھ کر پانی پر دَم کریں اور اس سے اسے پلائیں اور نہلائیں۔





نظر بد کا علاج و دَم

نظرِ بد لگ جاتی ہے۔ قرآن کریم اور حدیثِ شریف سے بھی یہی پتہ چلتا ہے۔[1] نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''نظر بر حق ہے۔''[2] اور ایک حدیث میں آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ''اللہ کی قضاء و قدر کے بعد میری امت کے اکثر لوگوں کی موت کا سبب یہی نظرِ بد ہوگی۔''[3]

خود نبی ﷺ بیمار ہوئے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو دَم کیا اور یہ دعا پڑھی:

((بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ، وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَ مِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ))۔[4]

''(میں) اللہ کے نام سے (دَم کرتا ہوں) وہ آپ (ﷺ) کو ہر چیز سے شفا عطا کرے گا، حاسد کے حسد سے، اور ہر نظرِ بد والے کے شرّ سے بھی۔''

حضرت جبریل علیہ السلام کے اس دَم میں بھی نظرِ بد کا ذکر موجود ہے۔ نبی ﷺ نے حضرت

---

[1] [یوسف، آیت: ٦٧] حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو اسی نظرِ بد سے بچانے کے لیے الگ الگ دروازوں سے شہر میں داخل ہونے کا حکم دیا تھا۔ نیز سورہ القلم [آیت: ٥١۔ ٥٢] اور سورۃ الفلق کی آخری آیت سے بھی یہی ظاہر ہوتا ہے۔ نیز دیکھیں: سنن ابن ماجہ، رقم الحديث (٣٥٠٩) صحيح الجامع، رقم الحديث، رقم الحديث (٥٥٦)

[2] صحيح البخاري (٤/ ٤٤) رقم الحديث (٥٧٤٠) صحيح مسلم (٤/ ١٧١٩) رقم الحديث (٢١٨٨)

[3] مسند الطيالسي (ص: ٢٤٢) صحيح الجامع، رقم الحديث (١٢٠٦)

[4] صحيح مسلم (٤/ ١٧١٨) رقم الحديث (٢١٨٥)

اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے بچوں کو نحیف کمزور دیکھ کر سبب پوچھا تو انھوں نے بتایا کہ انھیں نظر جلد لگ جاتی ہے۔ اس پر آپ ﷺ نے انھیں حکم فرمایا کہ انھیں دَم کیا کرو۔[1]

اور نبی کریم ﷺ نے ایک بچے کو روتے دیکھا تو فرمایا: ''اسے نظر کا دَم کرو۔''[2]

ایک حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ انسانوں کی طرح ہی جنّوں کی نظر (سفعہ) بھی لگ جاتی ہے۔[3]

نظر لگنے سے پہلے احتیاطی تدابیر:

اگر بعض تدابیر اختیار کر لی جائیں تو نظر لگتی ہی نہیں، مثلاً:

1. قرآنِ کریم کی آخری دو سورتیں (مُعوِذتَین) خصوصاً سورۃ الفلق بکثرت پڑھتے رہنا چاہیے۔[4]
2. سورۃ الکہف کی آیت: ۳۹ سے پتہ چلتا ہے کہ اگر کوئی چیز پیاری لگے تو «مَاشَآءَ اللّٰهُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ» کہیں۔[5] اور بعض احادیث میں اس کے ساتھ ہی برکت کی دعا کرنے کا ذکر بھی آیا ہے۔[6] یعنی «مَا شَآءَ اللّٰهُ، تَبَارَكَ اللّٰهُ»

---

[1] صحيح مسلم، رقم الحديث (٢١٩٨)

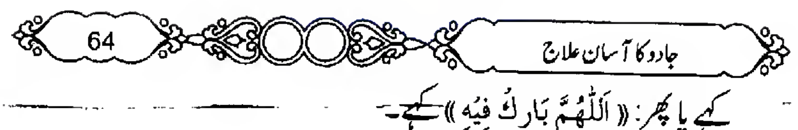
[2] مسند أحمد (٦/ ٧٢) السلسلة الصحيحة، رقم الحديث (١٠٤٨)

[3] صحيح البخاري (٤/ ٤٣) رقم الحديث (٥٧٣٩) صحيح مسلم (٤/ ١٧٢٥) رقم الحديث (٢١٩٧) نیز دیکھیں: زاد المعاد (٤/ ١٦٤)

[4] سنن الترمذي، رقم الحديث (٢٠٥٨) سنن النسائي، رقم الحديث (٥٤٩٤) سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٣٥١١) اس حدیث کو امام ترمذی رحمہ اللہ نے حسن اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

[5] [الكهف: ٣٩]، نیز دیکھیں: صحيح الجامع، رقم الحديث (٥٥٦)

[6] موطأ إمام مالك (٢/ ٩٣٨) مسند أحمد (٤/ ٤٤٧) صحيح ابن ماجه للألباني (٢/ ٢٦٥) زاد المعاد (٤/ ١٧٠)



کہے یا پھر: « اَللّٰھُمَّ بَارِكْ فِيْهِ » کہے۔

③ جو لوگ نظر لگانے میں معروف ہوتے ہیں، ان کی نگاہوں سے اپنے آپ کو اور اپنی قیمتی وخوبصورت اور پیاری چیزوں کو احتیاطاً بچا کر رکھیں۔[1] اگرچہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی کسی کو کچھ نقصان نہیں دے سکتا۔[2] پھر بھی احتیاط کریں۔

④ صبر وتوکّل کریں، خلوص لِلّٰہ سے کام لیں اور توبہ تائب ہوتے رہیں، کیونکہ ہمیں جو بھی تکلیف پہنچتی ہے وہ ہمارے ہی اعمال کی شامت ہوتی ہے۔[3]

⑤ عقیدۂ توحید پر کار بند رہیں اور تمام شرکیات و بدعات سے مکمل اجتناب کریں، کیونکہ شرک خود ایک ظلم ہے۔[4] اور بدعات سراسر گمراہی وموجب جہنّم ہیں۔[5]

⑥ جِنّات وجادو سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر میں جن اذکار و دعاؤں کا ذکر کیا جا چکا ہے وہ پڑھتے رہنے سے بھی نظرِ بد سے اِنْ شآء اللّٰہ محفوظ رہیں گے۔[6]

⑦ سورۃ الفاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں اور سورۃ الاخلاص پڑھتے رہا کریں۔[7]

---

[1] المعجم الأوسط (٣/ ٥٥) شعب الإيمان (٥/ ٢٧٧) شرح السنة للبغوي (١٣/ ١١٦) السلسلة الصحيحة، رقم الحديث (١٤٥٣)

[2] [البقرة، آیت: ١٠٢]

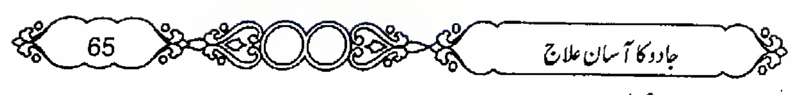
[3] [الشوریٰ، آیت: ٣٠]

[4] [لقمان، آیت: ١٣]

[5] صحيح مسلم، رقم الحديث (٨٦٧) سنن النسائي، رقم الحديث (١٥٧٨)

[6] العلاج بالرقی (ص: ١٠٤)

[7] مصدر سابق (ص: ١٠٦)



[1] نظرِ بد کا عملی علاج:

نظرِ بد کا افضل ترین علاج یہ ہے کہ یقین یا غالب توقّع کے مطابق جسکی نظرِ بد لگی ہو اُسے غسل [یا کم از کم وضو] کرنے کا کہیں اور اسکاوہ پانی جس سے اُس نے غسل یا وضو کیا ہو وہ گرنے اور بہنے نہ دیں بلکہ کسی ٹب وغیرہ میں محفوظ کرلیں اور وہ مریض کے پیچھے سے اچانک اسکے سر پر ڈال دیں گویا کہ وہ اس پانی سے تر ہوجائے۔ ایسا کرنے سے نظرِ بد بِاِذْنِ اللّٰہِ جاتی رہے گی۔ ❶

یہ چونکہ ایک نازک سا مسئلہ ہے، لہٰذا اِسے خوش اسلوبی سے حل کریں تاکہ جس سے نہانے کا مطالبہ کیا جائے وہ بگڑ نہ جائے، ویسے جس سے یہ مطالبہ کیا جائے اسے نبی اکرم ﷺ نے حکم فرمایا ہے کہ وہ انکار نہ کرے بلکہ غسل کرلے۔ ❷

اگر کوئی شخص اس سلسلہ میں معروف ہو کہ اسکی نظر لگ جاتی ہے اور نہانے کا کہنے پر وہ نہانے سے بھی انکار کرے تو ایسے شخص کے بارے میں حکم ہے کہ حاکمِ وقت سے شکایت کرکے اُسے اپنے گھر سے باہر نہ نکلنے کا پابند کروادیا جائے اور اسکی روزی روٹی کا ذمہ حکومت اٹھالے۔ قاضی عیاض، امام نووی اور علاّمہ ابن قیم رحمہم اللہ کے علاوہ اکثر فقہاء نے یہی رائے اختیار کی ہے۔ ❸

نبی ﷺ نے اِسی سلسلہ میں ایک صحابی کو غسل کروایا تھا۔ ❹

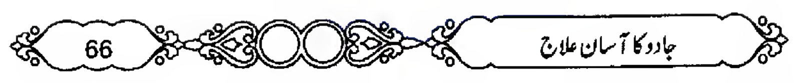
---

❶ سنن أبي داود، رقم الحديث (٣٨٨٠) سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٣٥٠٩) مسند أحمد (٣/ ٤٨٦) صحيح ابن حبان (١٣/ ٤٦٩) صحيح الجامع (٤٠٢٠)

❷ صحيح مسلم (٤/ ١٧١٩) رقم الحديث (٢١٨٨)

❸ زاد المعاد (٤/ ١٦٨) شرح مسلم للنووي (١٤/ ١٧٣) عمدة القاري (١٧/ ٤٠٥)

❹ سنن ابن ماجه، رقم الحديث (٣٥٠٩) جامع الأصول (٧/ ٥٨٤) صحيح الجامع (٢/ ٤/ ٣٧)



[2] نظرِ بد کا دَم اور دعائیں:

① ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ بیمار ہوگئے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو یہ دعا پڑھ کر دَم کیا:

«بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ، وَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَ مِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ»۔ ❶

اسکے علاوہ یہ دعائیں پڑھ کر بھی دَم کریں:

② نبی ﷺ حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو دَم کیا کرتے تھے، وہ دَم آپ بھی اپنے آپ کو یوں کریں:

«أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَآمَّةٍ، وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ» ❷

③ «بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ، مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ مِنْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ، بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ» ❸

④ «أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ» ❹

⑤ «أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ، وَ مِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ، وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ» ❺

⑥ «اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْهِبِ الْبَاْسَ، اِشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ لَاشِفَاءَ اِلَّا

---

❶ صحيح مسلم (٤/ ١٧١٨) رقم الحديث (٢١٨٥)

❷ صحيح البخاري (٤/ ١١٩) رقم الحديث (٣١٩١)

❸ صحيح مسلم (٤/ ١٧١٨) رقم الحديث (٢١٨٦)

❹ صحيح مسلم (٤/ ١٧٢٨) رقم الحديث (٢٧٠٨)

❺ مسند أحمد (٢/ ١٨١، ٤/ ٥٧) سنن أبي داود، رقم الحديث (٣٨٩٣) سنن الترمذي، (٣٥٢٨) اس حدیث کو امام ترمذی اور علامہ البانی نے حسن اور امام حاکم نے صحیح کہا ہے۔



شِفَائُكَ، شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَماً»[1]

(7) آخری تین سورتیں پڑھ کربھی دَم کریں۔[2]

ملاحظہ:

سورۃ الفاتحہ اور مُعوِّذات وغیرہ دعائیں پڑھ کر (زمزم یا بارش کے) پانی پر یوں پھونک مارنا کہ اس میں معمولی سا لعاب بھی شامل ہوجائے، اسے پینے اور اپنے یا مریض کے اوپر چھڑکنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ دو یا زیادہ مرتبہ بھی ایسا کرلیں تو کوئی مضائقہ نہیں ہے، کیونکہ یہ عمل بعض سلف صالحین سے ثابت ہے اور علاّمہ ابنِ عثیمین رحمہ اللہ کے بقول مجرَّب و نافع ہے۔ نبی اکرم ﷺ آخری تین قُل شریف پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں پھونک مار کر اپنے چہرۂ اقدس اور جسمِ مبارک پر ہاتھ پھیرا کرتے تھے۔[3]
ایسے ہی بعض احادیث کی رو سے کلونجی (Black seeds) یا زیتون (Olive) کے تیل پر دَم کرکے اُسے مَلنا بھی ثابت و جائز ہے۔[4]
البتہ کسی برتن وغیرہ پر قرآنی آیات زعفران وغیرہ پاکیزہ چیز سے لکھ کر انھیں پانی یا تیل سے دھوکر اُس پانی یا تیل کا استعمال بعض کبار اہلِ علم مثلاً امام احمد، ابن تیمیہ اور ابن قیم وغیرہ رحمہم اللہ کے نزدیک تو روا ہے۔[5] لیکن شیخ ابن باز رحمہ اللہ کی صدارت میں سعودی فتویٰ کمیٹی نے یہ فتویٰ دیا تھا کہ یہ نبی ﷺ، خلفاء راشدین اور

---

[1] صحیح البخاري مع الفتح (۱۰/ ۲۰٦) صحیح مسلم (٤/ ۱۷۲۱)
[2] الصّارم البتّار (ص: ۱۳۰)
[3] فتاویٰ ابن عثیمین (۱/ ۷۱-۷۲) العلاج عن طریق السحر والکهانة خطر عظیم للشیخ ابن باز (ص: ۳۰۵) بذیل فتح الحق المبین۔
[4] مسند أحمد (۳/ ٤۹۷) السلسلة الصحیحة، رقم الحدیث (۳۷۹)
[5] فتاویٰ ابن تیمیه (۱۹/ ٦٤) زاد المعاد (٤/ ۱۷۰)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی سے ثابت نہیں لہٰذا اسکا ترک کرنا ہی اَولیٰ ہے۔[1]

اور جہاں تک کچھ آیات و ادعیہ اور اذکار لکھ کر گلے یا ران یا بازو پر باندھنے یا سرہانے کے نیچے رکھنے کا تعلق ہے تو اس تعویذ باندھنے کے سلسلہ میں بھی اقرب و اَولیٰ یہی ہے کہ ایسا نہ کیا جائے کیونکہ نبی ﷺ نے ایسا کیا نہ کرنے کا حکم فرمایا۔ لہٰذا یہ امور راجح قول کے مطابق ممنوع ہیں۔ البتہ دَم کرنا ثابت ہے، وہ ضرور کریں۔[2]

دَم شدہ پانی اور چند احتیاطی امور:

☆ جادو وغیرہ کے علاج کے آخر میں یہ بات بھی آپ کے گوش گزار کردیں کہ دَم شدہ پانی پئیں اور اسکے بقیہ حصہ سے نہائیں اور جب دَم شدہ پانی سے نہائیں تو عام حمام میں نہیں بلکہ کسی دوسری جگہ نہائیں تو بہتر ہے، تاکہ وہ پانی لٹرین میں جانے کی بجائے صاف جگہ پر گر کر خشک ہوجائے، غرض اس پانی کو ناپاک جگہ پر نہ انڈیلیں تو بہتر ہے۔

☆ جس پانی پر دَم کیا گیا ہو اُسے آگ وغیرہ سے گرم نہ کریں اور اگر گرم کرنا ضروری ہی ہو تو صرف سورج کی تپش سے گرم کرسکتے ہیں۔

☆ پینے کے اُس دَم شدہ پانی میں مزید پانی ڈال کر اضافہ نہ کریں بلکہ نئے پانی پر دَم کرلیں۔[3]

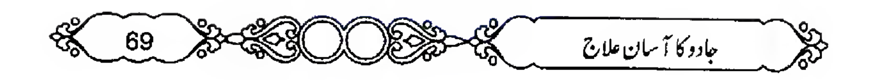


---

[1] فتاویٰ اللجنہ الدائمہ (۱/ ۱٦۱) فتویٰ (٦۷۷۹)

[2] فتاویٰ ابن عثیمین (۱/ ٦۵، ٦٦، ٦۷) فتویٰ (۳۰-۳۲)

[3] شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار (ص: ۱۰۸)



جادو کے علاج کا قرآنی وظیفہ

یا

مجموعۂ آیاتِ سحر

مختلف اہلِ علم و تجربہ اور ماہرین علاجِ سحر نے جن جن آیات کو مختلف اقسامِ سحر کے لیے پڑھنا تجویز کیا ہے، ہم یہاں اُن سب آیات کو قرآنی ترتیب کے مطابق درج کر رہے ہیں۔ جنھیں نظرِ بد، مرگی، آسیب و سایہ، تعویذ گنڈوں اور جادوٹونے کی تمام اقسام کے علاج کے طور پر پڑھ کر دَم کر کے انکے اثرات کو زائل کرسکتے ہیں۔ وَ اللّٰهُ الْمُوَفِّقُ.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ﴾ [الفاتحہ: ۱-۷]

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

﴿الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

يُنفِقُونَ ۝ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ [البقرة: ۵-۱]

﴿صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ﴾ [البقرة: ۱۸، ۱۹]

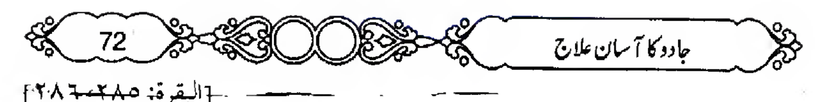
﴿وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ﴾ [البقرة: ۱۰۲]

﴿وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ

الْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ﴾ [البقرة: ١٦٣، ١٦٤]

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۞ لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ یُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۞ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ﴾ [البقرة: ٢٥٥-٢٥٧]

﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۞ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۞﴾



[البقرة: ٢٨٥-٢٨٦]

﴿شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ﴾ [آل عمران: ١٨، ١٩]

﴿اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ [الأعراف: ٥٤- ٥٦]

﴿وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ﴾

[الأعراف: ١١٧-١٢٢]

﴿وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ﴾[يونس: ٧٩- ٨٢]

﴿وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ﴾ [الحجر: ٩٧-٩٩]

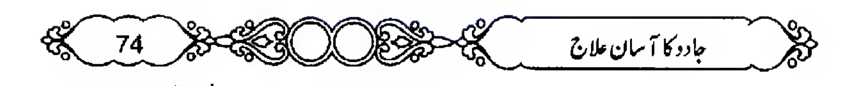
﴿وَ اجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ﴾ [طه: ٢٩]

﴿قَالُوْا يٰمُوْسٰى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۝ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَ لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى﴾

[طه: ٦٥- ٧٠]

﴿اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾ [المؤمنون: ١١٥- ١١٨]

﴿وَقَدِمْنَاۤ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا﴾



[الفرقان: ٢٣]

﴿وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا۝ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا۝ وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا﴾ [الأحزاب: ٢٩-٣٦]

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

﴿وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ﴾

[الصّٰٓفّٰت: ۱۔۱۰]

﴿وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾

[الاحقاف: ۲۹۔۳۳]

﴿يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ

وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ﴾

[الرّحمٰن: ۳۳۔ ۳۶]

﴿لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ﴾ [الحشر: ۲۱۔ ۲۳]

﴿اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾

[التغابن: ۱۵، ۱۶]

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

﴿قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝

وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا﴾ [الجن:۱-۹]

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

﴿قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ﴾ [الکافرون]

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ﴾ [الاخلاص]

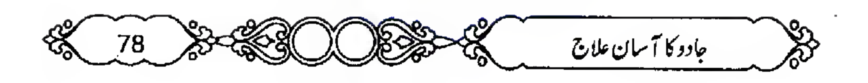
﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝﴾ [الفلق]

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾ [النّاس]

۞۞۞



جادو کا علاج کرنے والے بعض عامل حضرات کے پتے

ایسے عامل حضرات تو خال خال ہی ملیں گے جو عین اسلامی بنیادوں پر یہ عمل سرانجام دیتے ہوں کیونکہ ان میں سے کوئی جنّوں سے مدد لیتا ہے اور کوئی غیر قرآنی نقوش وغیرہ سے علاج کرتا ہے۔ البتہ ماہنامہ محدّث لاہور نے ''شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار'' کے نام سے مشہور عامل و عالم شیخ وحید عبد السلام بالی کی کتاب کا اردو ترجمہ شائع کیا ہے، جس کے آخر (ص:۱۴۳) میں انھوں نے چند اُن عامل حضرات کے نام و پتے ذکر کیے ہیں جن کے بارے میں انھیں حُسنِ ظن یا گمانِ غالب ہے کہ وہ نسبتاً اِن معاملات میں شریعت کی حدود کا خیال رکھتے ہیں۔

افادۂ عام کے لیے اُن کے اور چند دیگر عامل حضرات کے پتے ہم بھی یہاں ذکر کر رہے ہیں تاکہ اگر کوئی خود اپنا، یا اپنے کسی عزیز کا علاج نہ کرسکتا ہو تو پھر عام مشرک، دھوکے باز، شعبدہ باز اور ملحد قسم کے لوگوں کے پاس جانے کی بجائے اِن حضرات سے رابطہ کرلے۔

<u>پاکستان میں:</u>

1. مولانا عبد السلام فتح پوری، جامعہ لاہور الاسلامیہ، ۹۱ بابر بلاک، گارڈن ٹاؤن، لاہور، فون نمبر: 5852591



2. حافظ عبد الشکور، مجلس اعانۃ المسلمین و مدرسہ تحفیظ القرآن، بالمقابل مدرسہ تقویۃ الاسلام شیش محل روڈ، بھاٹی، لاہور، فون نمبر: 7112541

3. حافظ حبیب الرحمٰن، رحمانیہ مسجد، گڑھی شاہو، لاہور (بعد نمازِ عصر)۔

4. سید سعید احمد شاہ مشہدی (حفید سید شریف گھڑیالوی)، بھمبر کلاں، نزد رائیونڈ، ضلع لاہور۔

5. مولانا محمد، معرفت مدرسہ محمدیہ (مولانا محمد حسین صاحب شیخو پوری والا) موضع کاہنیاں والا، ضلع شیخو پورہ۔

6. قاری حافظ محمد یحییٰ، چنی گوٹھ۔

7. حافظ عبد الکریم، راجووال۔

8. مولانا اقبال سلفی، راولپنڈی، فون نمبر: 00925155379 98۔
موبائل: 00923205151540,00923335115646

9. حافظ عبد الحنان، نزد جامعہ سلفیہ، حاجی آباد، فیصل آباد۔ فون نمبر: 03009655218

10. علّامہ نور محمد، جامعہ ابوبکر اسلامیہ، گلشن اقبال، کراچی۔
فون: 021-4980877 (جامعہ)، 021-8120244 (گھر)،
03002118973 (موبائل)۔

11. شیخ محمد حسین بلتستانی، جامع ابوبکر اسلامیہ، گلشن اقبال، کراچی۔

ہندوستان میں:

1. مولانا عبد القادر اور مولانا عبد القدیر، فتح دروازہ، مسجد محمدیہ، اہلِ حدیث، حیدر آباد۔

2. مولانا محمد اقبال، چار مینار بک سنٹر، بنگلور سے رابطہ کر کے مزید ایسے حضرات کا پتہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ فون: 080-25541519 (کتب خانہ)

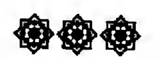


3. مولانا سید شاہ ولی اللہ، امام مسجد سلفی اہلحدیث، میسور سے رابطہ کریں اور ان سے علاج کے سلسلے میں مدد لی جا سکتی ہے۔

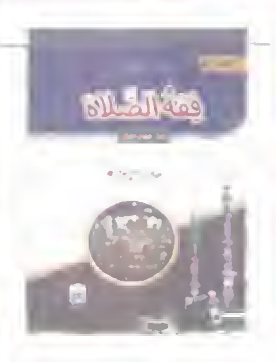
سعودی عرب میں:

1. شیخ علی مشرف العمری، مدینہ منورہ۔
2. شیخ عبدالقادر امام وخطیب جامع الرحمہ، الثقبہ، الخبر۔
3. شیخ ابو ابراہیم عادل العمیرہ، عقب ٹیوٹا شوروم، نزد حیاۃ پلازا، الدمام
4. شیخ وحید عبدالسلام بالی، معرفت مکتبۃ الصحابہ، شرق جدہ۔
5. شیخ سامی المبارک امام وخطیب جامع الانصار، الدمام۔
6. شیخ سعید بن علی وھف القحطانی مؤلّف "حصن المسلم" و"العلاج بالرقی" وغیرھما۔
7. شیخ عاکف الدوسری، ۲۵ رشارع العسیر، الثقبہ، الخبر۔
   فون:,03-8976212,03-8971655 موبائل:0506401467
8. شیخ عبدالعظیم، ریاض۔فون:01-4582002، موبائل:0506401467
9. شیخ اسماعیل الغامدی، جدّہ۔موبائل نمبر:0555595300
   آفس فون:026934156

اس سے زیادہ تا حال ہمیں کسی کا پتہ نہیں چل سکا۔ احباب نے اگر اس سلسلہ میں تعاون کیا تو آئندہ ایڈیشن میں ہم مزید پتے بھی شائع کر دیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ




الحکمۃ لائبریری
کتاب نمبر: 90
AL-HIKMAH LIBRARY

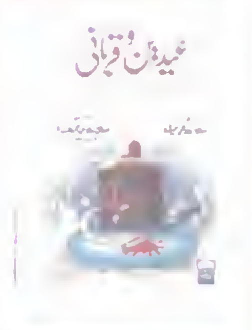




















GUJRANWALA

UMM UL QURA PUBLICATIONS

Sialkot Road

055-3823990 / 0321-6466422